www.KitaboSunnat.com

154

حج وعمرہ اور زیارت

کے مسائل کی تحقیق اور وضاحت
کتاب وسنت کی روشنی میں

تالیف
علامہ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز
رحمہ اللہ

ترجمہ
شیخ مختار احمد ندوی

طباعت واشاعت
وزارت اسلامی امور واوقاف ودعوت وارشاد
مملکت سعودی عرب

۲۵
ح - ۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وزارت اسلامی امور واوقاف ودعوت وارشاد کی شائع کردہ

حج وعمرہ اور زیارت

کے مسائل کی تحقیق اور وضاحت
کتاب وسنت کی روشنی میں

تالیف
علامہ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

ترجمہ
شیخ مختار احمد ندوی

وزارت کے شعبۂ مطبوعات ونشر کی زیرِ نگرانی طبع شدہ

۱۴۲۳ھ

www.KitaboSunnat.com

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

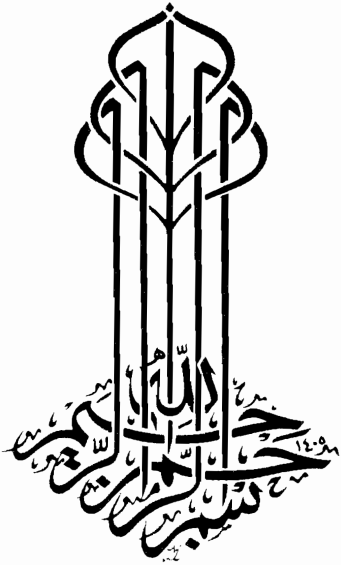

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

تلبیہ

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

میں حاضر ہوں اے میرے رب میں حاضر ہوں

لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ

میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں

إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَ

بیشک ساری تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لئے ہیں اور

الْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

ساری بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

ح وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد، ١٤٢٣هـ
فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر
التحقيق والإيضاح لكثير من مسائل الحج والعمرة والزيارة - الرياض.
١٨٠ ص ، ١٠ × ١٣ سم
ردمك : ٨ - ٠٧٧ - ٢٩ - ٩٩٦٠
النص باللغة الأردية
١- الحج ٢- العمرة ٣- زيارة المسجد النبوي أ- العنوان
ديوي ٢٥٢,٥ ١٦/١٦٠٠

رقم الإيداع : ١٦/١٦٠٠
ردمك : ٨ - ٠٧٧ - ٢٩ - ٩٩٦٠

الطبعة السادسة عشرة

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

المقدمہ ــــــــــــــــــــ ۷

خطبۃ الکتاب ــــــــــــــــــــ ۹

حج اور عمرہ کے وجوب اور دلائل کا بیان ــــــــــــــــــــ ۱۳

حج کے لئے جلدی کرنا ــــــــــــــــــــ ۱۵

حج اور عمرہ زندگی میں ایک بار فرض ہے ــــــــــــــــــــ ۱۷

فصل : گناہوں اور مظالم سے توبہ کرنے کے بیان ــــــــــــــــــــ ۱۸

حج کے لئے حلال کمائی ــــــــــــــــــــ ۲۰

حج کا قصد رضائے الٰہی ہو ــــــــــــــــــــ ۲۲

میقات پر پہونچ کر حاجی کیا کرے ؟ ــــــــــــــــــــ ۲۷

حائضہ اور نفاس والی عورت کا حکم ــــــــــــــــــــ ۲۸

داڑھی منڈانا حرام ہے ــــــــــــــــــــ ۳۱

عورت جس لباس میں چاہے احرام باندھ سکتی ہے ــــــــــــــــــــ ۳۲

احرام کے علاوہ لفظوں میں نیت کرنا بدعت ہے ــــــــــــــــــــ ۳۴

میقات کا بیان ــــــــــــــــــــ ۳۶

حاجی کے لئے میقات سے بلا احرام گذرنا حرام ہے ــــــــــــــــــــ ۳۷

نت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا م

www.KitaboSunnat.com

حج کے بعد کثرت سے عمرہ کرنا مشروع نہیں۔ ۔۔۔۔۔۔ ۴۳

موسم حج کے علاوہ جو شخص میقات پر پہونچے اس کو عمرہ کے احرام کی نیت کرنی چاہیئے۔ ۔۔۔۔۔۔ ۴۴

جس حاجی کے پاس اشہر حج میں جانور ساتھ ہو تو وہ قران کی نیت کرے، جس کے پاس نہ ہو وہ تمتع کی ۔۔۔۔۔۔ ۴۶

عذر کے خوف سے مشروط احرام باندھنا ۔۔۔۔۔۔ ۴۹

بچے کا حج ۔۔۔۔۔۔ ۵۰

احرام کی مشروع اور مباح چیزوں کا بیان ۔۔۔۔۔۔ ۵۴

مکہ میں آنے کے بعد حاجی کیا کرے۔؟ ۔۔۔۔۔۔ ۶۴

مسجد حرام میں داخلہ اور طواف کا بیان ۔۔۔۔۔۔ ۶۶

عورتوں کے لئے پردہ اور ترک زینت ضروری ہے ۔۔۔۔۔۔ ۶۸

طواف وسعی کی کوئی مخصوص دعا نہیں ۔۔۔۔۔۔ ۷۱

سعی اور اس کے آداب کا بیان ۔۔۔۔۔۔ ۷۳

فصل۔ ۔۔۔۔۔۔ ۸۰

آٹھویں ذی الحجہ کو منیٰ جانے کا بیان ۔۔۔۔۔۔ ۸۱

عرفہ جانے کا بیان ۔۔۔۔۔۔ ۸۲

نت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا م

www.KitaboSunnat.com

عرفات میں وقوف اور اس کے آداب کا بیان ______ ۸۳
قرآن وحدیث کی منتخب دعائیں ______ ۸۶
مزدلفہ میں رات گذارنے کا بیان ______ ۱۰۶
عورتوں اور بچوں کو نصف شب کے بعد منیٰ بھیجنا چاہیئے ـ ۱۰۷
صبح ہوتے ہی منیٰ میں جانا، کنکری مارنا، قربانی کرنا ۱۰۸
قربانی کے ایام کا بیان ______ ۱۱۰
متمتع حاجی کے لیے ایک سعی کافی نہیں ـ ______ ۱۱۳
فصل : یوم النحر کو پہلے رمی پھر نحر، پھر حلق پھر طواف کرنا چاہیئے ـ ۱۱۸
جب حاجی رمی، اور حلق وطواف کرلے تو پوری طرح حلال
ہوگیا اور اگر ان میں سے دو کرے تو تحلّلِ اوّل کے حکم میں ہوگا ـ ۱۱۸
منیٰ کے لیے واپسی اور وہاں تین دن کا قیام ______ ۱۲۰
کنکری مارنے کے آداب کا بیان ______ ۱۲۰
منیٰ میں دو دن کی تعجیل جائز ہے لیکن تیسرے دن کی تاخیر
افضل ہے ______ ۱۲۲
بچوں، بیماروں اور بوڑھوں اور حاملہ عورتوں کی طرف سے
رمی کرنا جائز ہے ______ ۱۲۳

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا م

www.KitaboSunnat.com

متمتع اور قارن پر دم واجب ہے ـــــــــــــــ ۱۲۷

قربانی کا جانور حلال کمائی کا ہونا چاہیئے ـــــــــــــــ ۱۲۷

جس کے پاس جانور نہ ہو وہ تین دن ایام حج میں
اور سات دن گھر جا کر روزہ رکھے ـــــــــــــــ ۱۲۸

حجاج پر امر بالمعروف واجب ہے ـــــــــــــــ ۱۳۱

نماز باجماعت کی پابندی ـــــــــــــــ ۱۳۱

حاجی کے لئے معاصی سے اجتناب ضروری ہے ـــــــــــــــ ۱۳۴

فصل ـــــــــــــــ ۱۴۵

حائضہ اور نفاس والی عورت کے علاوہ طوافِ وداع
سب پر واجب ہے ـــــــــــــــ ۱۴۶

فصل ـــــــــــــــ ۱۴۷

مسجد نبوی کی زیارت کا بیان ـــــــــــــــ ۱۴۷

قبر نبوی کی زیارت واجب نہیں ـــــــــــــــ ۱۶۸

مسجد قبا اور بقیع کی زیارت مستحب ہے ـــــــــــــــ ۱۷۲

نت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا م

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ۔

امابعد، مسائلِ حج کی بابت یہ مختصر مجموعہ ہے جو کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں حج، عمرہ، اور زیارت کے اکثر مسائل پر مشتمل ہے میں نے اسے اپنے لئے اور ان سب مسلمانوں کے لئے جمع کیا ہے جن کے لئے اللہ چاہے اور ہدایت دے۔ میں نے ان مسائل کو دلیل کے ساتھ لکھنے میں بڑی کوشش کی ہے۔ یہ رسالہ پہلی مرتبہ ۱۳۶۳ھ میں جلالۃ الملک عبدالعزیز بن عبدالرحمن الفیصل قدس اللہ روحہ واکرم مثواہ کے خرچ پر شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد میں نے اس

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا م

www.KitaboSunnat.com

کے مسائل کو کچھ اور مفصل کیا، اور جن تحقیقات کی ضرورت محسوس کی ان کا اضافہ کیا، اور اسے دوبارہ چھاپنا چاہا تاکہ بندگان خدا کو اس سے فائدہ پہونچے۔ اور اس کا نام "التحقیق والایضاح لکثیر من مسائل الحج والعمرۃ والزیارۃ علیٰ ضوء الکتاب والسنۃ" رکھا۔ بعد میں میں نے اس میں بہت سے اہم اضافے اور مفید تنبیہات شامل کیں تاکہ کتاب پوری طرح مفید ہو جائے۔ میری دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا نفع عام کردے اور اس کوشش کو اپنی ذات کریم کے لئے خاص کرے اور جنت النعیم میں داخل ہونے کے لئے اسے ذریعہ بنا دے۔ آمین۔ بیشک اللہ ہی ہمارے لئے کافی ہے اور وہی بہتر کارساز ہے۔

المؤلف: عبدالعزیز بن عبداللہ آل باز

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا م

www.KitaboSunnat.com

الحمد للہ رب العالمین ، والعاقبۃ للمتقین و الصلوٰۃ والسلام علیٰ عبدہٖ ورسولہ محمد و علیٰ اٰلہٖ وصحبہ أجمعین ۔

امابعد ، یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس میں حج اور اس کے فضائل وآداب اور سفرِ حج کا ارادہ کرنے والوں کے لئے جن باتوں کی ضرورت ہے ان کا بیان موجود ہے ۔ اور اختصار و وضاحت کے ساتھ حج اور عمرہ و زیارت کے بہت سے اہم مسائل کا ذکر ہے ۔ میں نے اس رسالہ میں صرف انہیں

نت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا م

www.KitaboSunnat.com

امور کو تلاش کیا ہے جن پر کتاب اللہ اور سنتِ رسول سے دلیل قائم ہے۔ میں نے انھیں محض مسلمانوں کی خیرخواہی کی نیت۔ اور اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں جمع کیا ہے۔

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ	اور نصیحت کیجئے، بیشک
تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ۔	نصیحت مومنوں کو نفع
(الذاریات ۵۵)	پہونچائے گی۔

اور ارشاد الٰہی:

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ	اور جب اللہ نے اہل کتاب
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ	سے عہد لیا کہ اس کتاب کو
لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ	عام لوگوں کے سامنے ظاہر کرنا
وَلَا تَكْتُمُونَهُ (آل عمران ۱۸۰)	اور چھپانا نہیں۔

اور ارشاد الٰہی:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ	اور نیکی و تقویٰ میں ایک

نت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا م

www.KitaboSunnat.com

وَالتَّقْوٰی (المائدہ ۲) دوسرے کی اعانت کرتے رہو

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث صحیح کے بمصداق جس میں آپ نے فرمایا ہے: دین خیرخواہی کا نام ہے۔

اَلدِّیْنُ اَلنَّصِیْحَۃُ، قِیْلَ لِمَنْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ، قَالَ لِلّٰہِ وَلِکِتَابِہٖ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِھِمْ۔

کہا گیا یارسول اللہ کس کے لئے، آپ نے فرمایا: اللہ اس کی کتاب، اس کے رسول، اور ائمہ مسلمین اور عام مسلمانوں کے لئے۔

اور طبرانی نے حضرت حذیفہ سے روایت کی ہے جس میں آپ نے فرمایا:

مَنْ لَّمْ یَھْتَمَّ بِاَمْرِ الْمُسْلِمِیْنَ فَلَیْسَ مِنْھُمْ وَمَنْ لَّمْ یُمْسِ وَیُصْبِحْ

جو مسلمانوں کے کاموں کا اہتمام نہ کرے وہ ان میں سے نہیں، اور جو صبح و شام

قرآن و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نَاصِحًا لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَ
لِرَسُوْلِهٖ وَاِمَامِهٖ وَلِعَامَّتِهٖ
الْمُسْلِمِيْنَ فَلَيْسَ مِنْهُمْ

اللہ، اس کی کتاب، اس
کے رسول، اس کے امام، اور
عام مسلمانوں کی خیر میں نہ
گذارے وہ مسلمان نہیں۔

اور اللہ سے میری دعاء ہے کہ اس رسالہ کے ذریعہ مجھے اور سب مسلمانوں کو فائدہ پہونچائے اور اس سلسلہ میں میری کوشش کو اپنی ذات کریم کے لئے خالص فرمائے اور اسے جنت النعیم میں داخلہ کا ذریعہ بنا دے۔

إِنَّهٗ سَمِيْعٌ مُجِيْبٌ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

نت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا م

www.KitaboSunnat.com

اللہ ہم کو اور آپ کو حق کی معرفت اور اتباع کی توفیق عطا فرمائے، معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر اپنے عزت والے گھر کا حج واجب کیا ہے اور اسے اسلام کا ایک رکن بنا دیا ہے، اس کا ارشاد ہے:

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا۔ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ۔ (آل عمران ۹۷)

اور اللہ کی رضا کے لئے ان لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے جو وہاں تک جانے کی استطاعت رکھتا ہے اور جو انکار کرے تو اللہ سارے عالم سے بے نیاز ہے۔

اور صحیحین میں حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا م

www.KitaboSunnat.com

اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا۔ (۴) اور رمضان کا روزہ رکھنا (۵) اور بیت اللہ الحرام کا حج کرنا

اور سعید نے اپنی سنن میں عمر بن خطابؓ سے روایت کی ہے، آپ نے فرمایا:

"میں نے ارادہ کیا ہے کہ اپنے لوگوں کو شہروں میں بھیجوں تاکہ وہ اس کی تحقیق کریں کہ جن لوگوں کو حج کی طاقت ہے پھر بھی حج نہیں کرتے وہ ان پر جزیہ مقرر کر دیں، ایسے لوگ مسلمان نہیں، ایسے لوگ مسلمان نہیں"

اور حضرت علیؓ کا ارشاد ہے: "جو شخص حج پر قادر ہو پھر بھی چھوڑ دے تو اس کے لئے سب برابر ہے یہودی ہو کر

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا م

www.KitaboSunnat.com

مرے یا عیسائی ہوکر۔"

جس پر حج فرض ہوچکا ہو اور اس نے اب تک نہیں کیا ہے تو اس کو جلدی کرنا چاہیئے۔ چنانچہ عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"فریضہ حج کے لئے جلدی کرو۔ کسی کو معلوم نہیں کہ اس کو کیا عذر پیش آجائے۔ (رواہ احمد)

کیونکہ جس پر حج فرض ہوچکا ہے اس کے لئے اللہ کے اس ارشاد کے مطابق فی الفور حج ادا کرنا واجب ہے:

وَلِلّٰہِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا۔ وَمَنْ

اور اللہ کی رضا کے لئے ان لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے جو وہاں تک

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ (آل عمران ۹۷)

پہونچنے کی استطاعت رکھتے ہیں۔ اس پر بھی جو انکار کرے تو اللہ سارے جہان سے بے نیاز ہے

اور اپنے خطبہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد:

"لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے اس لیے حج کرو"

(اخرجہ مسلم)

اور عمرہ کے وجوب پر بہت سی حدیثیں مروی ہیں جن میں سے ایک وہ حدیث بھی ہے کہ جب حضرت جبرئیلؑ نے آپ سے اسلام کی بابت پوچھا تو آپ نے فرمایا:

"اسلام یہ ہے کہ تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو، اور عمرہ کرو اور جنابت کا غسل کرو، اور پورا وضوء کرو، اور

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا م

www.KitaboSunnat.com

رمضان کا روزہ رکھو۔ (أخرجه ابن خزيمه والدار قطني من حديث عمر بن الخطابؓ وقال الدارقطني هذا اسناد ثابت صحيح)۔

اور حضرت عائشہؓ کی یہ حدیث بھی کہ انھوں نے پوچھا "یارسول اللہ کیا عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ آپ نے فرمایا ان پر ایسا جہاد فرض ہے جس میں لڑائی نہیں، یعنی حج اور عمرہ" (أخرجه أحمد وابن ماجه باسناد صحيح)

حج اور عمرہ زندگی میں صرف ایک مرتبہ فرض ہیں۔ جیسا کہ حدیث صحیح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"حج ایک مرتبہ فرض ہے اس سے زیادہ ہو تو نفل ہے"

البتہ نفلی حج اور عمرہ کثرت سے کرنا مسنون ہے، جیسا کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیحین میں ابو ہریرہ کی اس روایت سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ کرنا درمیان کی خطاؤں کے لئے کفارہ ہے اور حجِ مبرور کا ثواب جنت کے سوا کچھ نہیں"۔

جب مسلمان حج یا عمرہ کے سفر کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ اپنے گھر والوں اور دوستوں کو اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرے، یعنی احکاماتِ الٰہی پر عمل اور نواہی سے اجتناب کی تاکید کرے، اور اس کا، یا اس کے ذمہ جتنا قرض ہو اس کو لکھ ڈالے اور اس پر گواہ بنا دے، اور یہ

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

بھی ضروری ہے کہ تمام گناہوں سے سچی توبہ کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَتُوبُوٓا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ. (النور-۳۱)۔	اے ایمان والو! تم سب اللہ سے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

اور سچی توبہ ہے گناہوں سے باز آنا، ان کو چھوڑ دینا، پچھلے گناہوں پر نادم ہونا اور آئندہ نہ کرنے کا عزم رکھنا، اگر اس کے پاس لوگوں کے مال، آبرو، یا جان کا کوئی حق باقی ہو تو اپنے سفر سے پہلے اس کو ان تک واپس کردے یا ان کو اس سے بری کردے، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

www.KitaboSunnat.com

• جس شخص کے پاس اس کے بھائی کے مال یا آبرو کا کوئی حق باقی ہو اُسے اس دن کے آنے سے پہلے پاک وصاف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کردے جس دن نہ درہم ہوگا نہ دینار۔ اگر اس کے پاس عمل صالح ہوگا تو صاحبِ حق کو دیدیا جائے گا اور اس کے گناہ اس پر لاد دیئے جائیں گے“

اور حج وعمرہ کے لئے پاکیزہ حلال کمائی میں سے خرچ کا انتظام کرنا چاہیئے۔ اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

”اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے پاکیزہ ہی چیز کو قبول کرتا ہے“

اور طبرانی نے ابوہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

”جب آدمی پاکیزہ زادِ سفر کے ساتھ حج کے لئے نکلتا ہے اور اپنا پاؤں سواری کے رکاب میں رکھ کر لبیک پکارتا ہے تو

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

اس کو آسمان سے پکارنے والے جواب دیتے ہیں، تیری لبیک قبول، اور رحمت الٰہی تجھ پر نازل ہو، تیرا توشہ حلال اور تیری سواری حلال اور تیرا حج مقبول ہے گناہوں سے پاک ہے"

اور جب آدمی حرام کمائی کے ساتھ حج کے لئے نکلتا ہے اور سواری کے رکاب میں پاؤں رکھ کر لبیک پکارتا ہے تو آسمان کے منادی جواب دیتے ہیں، تیری لبیک قبول نہیں، نہ تجھ پر اللہ کی رحمت ہو، تیرا زاد سفر حرام، تیری کمائی حرام، اور تیرا حج غیر مقبول ہے"

حاجی کو چاہیئے کہ لوگوں کی کمائی سے بے نیاز رہے اور سوال کرنے سے پرہیز کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"جو خود کو بچائے گا اللہ اس کو بچائے گا، اور جو استغناء کریگا اللہ اس کو غنی کرے گا"

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے :

"آدمی لوگوں سے مانگتا رہتا ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کا کوئی ٹکڑا بھی نہ ہوگا"

حاجی کو چاہیئے کہ اپنے حج اور عمرہ سے اللہ کی رضاء اور دار آخرت کی فلاح کا طالب ہو اور ان مقدس مقامات میں ایسے اقوال و اعمال سے اللہ کا تقرب چاہے جو اللہ کو پسند ہوں ، اور حج کے ذریعہ دُنیا کمانے سے پوری طرح بچے ۔ اسی طرح حج کے ذریعہ ریا ، شہرت اور فخر ومباہات بھی نہ چاہیئے ۔ کیونکہ یہ سب بدترین مقاصد ہیں ۔ اور اعمال کی بربادی وعدم قبولیت کا سبب ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ	جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس
الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ	کی زیب و زینت کے طالب
اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا	ہوں ہم اُن کے اعمال کا بدلہ
وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ	انھیں دنیا ہی میں دے دیتے
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ	ہیں اور اس میں اُن کی حق تلفی
لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا	نہیں کی جاتی ۔یہ وہ لوگ ہیں
النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا	جن کیلئے آخرت میں آتش (جہنم)
فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا	کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انھوں
يَعْمَلُوْنَ	نے دنیا میں کئے سب برباد اور
(سورۂ ہود آیت ۱۴-۱۵)	جو کچھ وہ کرتے ہے سب ضائع۔

نیز فرمایا:

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ	جو شخص دنیا کی نیت رکھے گا
عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ	ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں
لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا	گے جس کے واسطے چاہیں گے

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ (الاسراء ۱۸)

فی الحال ہی دیں گے پھر اسکے لئے جہنم تجویز کریں گے۔ وہ اس میں بدحال راندۂ درگاہ ہو کر داخل ہو گا۔ اور جو شخص آخرت کی نیت رکھے گا اور اس کے لئے پوری سعی کریگا بشرطیکہ وہ مومن بھی ہو سو ایسے لوگوں کی یہ سعی مقبول ہو گی"

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بسند صحیح ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا، اللہ کا ارشاد ہے: "میں تمام شریکوں سے شرک سے سب سے زیادہ بے نیاز ہوں، جو شخص کسی عمل میں میرے ساتھ اور کو بھی شریک کرتا ہے میں اس کو اور اس کے شرک کو چھوڑ دیتا ہوں"

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

حاجی کو چاہیئے کہ اپنے سفر میں صاحب طاعت و تقویٰ اور عالم دین کا ساتھ اختیار کرے اور جہلاء و فساق کے ساتھ سے پرہیز کرے۔

اور حاجی کو چاہیئے کہ حج اور عمرہ کی مشروع باتوں کو سیکھ لے اور سب مشکل مسائل کو سمجھ لے تاکہ اسے پوری بصیرت حاصل ہو جائے۔ جب وہ اپنی سواری موٹر یا ہوائی جہاز یا کسی اور سواری پر سوار ہو تو بسم اللہ کہنا اور اللہ کی حمد و تعریف کرنا چاہیئے اور تین بار اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھنا چاہیئے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا	پاک ہے وہ ذات جس
هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ	نے ہمارے لئے اس کو
مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى	مسخر کردیا ورنہ ہم میں یہ
رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ٥	طاقت کہاں تھی کہ اس کو
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُكَ	بس میں کرتے۔ بیشک ہم

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَ
التَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا
تَرْضٰی ۔ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا
سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا
بُعْدَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ
الْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ
السَّفَرِ وَمِنْ كَآبَةِ
الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ
الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ
وَالْاَهْلِ

اپنے رب کی طرف لوٹنے
والے ہیں۔ اے اللہ میں اس
سفر میں نیکی اور تقویٰ کا
سوال کرتا ہوں اور وہ عمل
جس سے تو راضی ہے۔ اے
اللہ ہم پر اس سفر کو آسان
کردے اور اس کا بُعد مسافت
گھٹا دے۔ اے اللہ تو سفر میں
ساتھی ہے اور اہل و عیال میں
جانشین ہے۔ اے اللہ میں
سفر کی تکلیفوں اور بُرے
منظر سے اور اہل و عیال ،
اور مال کو بُری حالت میں
دیکھنے سے پناہ مانگتا ہوں"۔

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ ایسا کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بسندِ صحیح ثابت ہے جسے مُسلم نے عبداللہ بن عمر کی روایت سے بیان کیا ہے ۔

اور پورے سفر میں کثرت سے ذِکر واِستغفار اور اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ سے دُعاء اور گریہ وزاری، قرآن کی تلاوت اور اس کے معانی پر تدبّر کرتا رہے ۔ نماز باجماعت کی پوری پابندی کرے اور کثرت کلام سے زبان کو بچائے ۔ بیکار باتوں کی کرید، اور حد سے زیادہ مذاق سے بچے، نیز اپنی زبان کو جھوٹ، غیبت اور اپنے دوستوں اور مسلمانوں کی ہنسی اُڑانے سے بچائے ۔ اس کے بجائے اس کو چاہیئے کہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ حُسنِ سلوک کرے، ان کی مصیبتیں دُور کرے، انھیں جتنا ہو سکے حکمت وموعظت کے ساتھ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرے ۔

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

حاجی جب میقات پر پہونچ جائے تو اس کو چاہیئے کہ غسل کرے اور خوشبو لگائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احرام کے وقت کپڑے اتار دیتے اور غسل فرماتے، خوشبو ملتے، صحیحین میں حضرت عائشہ رضؓ سے مروی ہے، وہ فرماتی ہیں کہ احرام باندھنے سے قبل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگایا کرتی تھی اور جب آپ حلال ہونا چاہتے تو طواف بیت اللہ سے قبل بھی "

حضرت عائشہ رضؓ نے عمرہ کے لئے احرام باندھ رکھا تھا اور وہ حائضہ ہوگئیں تو آپ نے ان کو حکم فرمایا کہ غسل کرلیں اور حج کے لئے احرام باندھیں ۔ اور اسماء بنت عمیس کو جب ذوالحلیفہ میں بچہ پیدا ہوا تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ غسل کرلیں اور کپڑا

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

استعمال کریں پھر احرام باندھ لیں۔

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ حائضہ یا نفاس والی عورت جب میقات پر پہونچے تو غسل کر کے لوگوں کے ساتھ احرام باندھ لے اور بیت اللہ کے طواف کے علاوہ باقی حج کے تمام کام ویسے ہی کرے جیسے دوسرے حاجی کرتے ہیں جیسا کہ آپ نے حضرت عائشہ اور اسماء بنت عمیس کو اس کا حکم فرمایا۔

احرام باندھنے والے کے لئے مستحب ہے کہ اپنی مونچھیں، ناخن، زیر ناف اور بغل کے بال تراشش لے، اور اس طرح کی جو بھی ضرورت ہو پوری کرلے تاکہ احرام باندھنے کے بعد حالتِ احرام میں اس کی ضرورت نہ پڑے۔ یہ اس لئے بھی مناسب ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چیزوں کی نگہداشت کا حکم دوسرے اوقات کے لئے بھی فرمایا ہے جیسا کہ صحیحین میں ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم نے فرمایا:

"پانچ چیزیں فطرت میں شامل ہیں۔ ختنہ کرانا، موئے زیر ناف صاف کرنا، مونچھ چھوٹی کرنا، ناخن تراشنا اور بغل کے بال اکھاڑنا

اور صحیح مسلم میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مونچھ تراشنے۔ ناخن کاٹنے، بغل کے بال اکھاڑنے اور موئے زیر ناف مونڈنے کے لئے ہمیں وقت مقرر فرمایا کہ ہم انھیں چالیس دنوں سے زیادہ نہ چھوڑیں۔

اور نسائی میں یوں مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کاموں کے لئے ہمارے لئے وقت مقرر کیا ہے۔ اس روایت کو احمد، ابو داؤد، ترمذی نے بھی نسائی کے الفاظ میں نقل کیا ہے۔

البتہ احرام کے وقت سر کے بال کا کچھ حصہ بھی مونڈنا نہ عورت کے لئے مشروع ہے نہ مرد کے لئے۔

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور داڑھی کا مونڈنا یا اس کا کچھ حصہ بھی کم کرنا ہر وقت حرام ہے بلکہ داڑھی کو چھوڑ دینا اور اس کو بڑھانا واجب ہے، جیسا کہ صحیحین میں عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مشرکین کی مخالفت کرو اور داڑھی بڑھاؤ اور مونچھوں کو چھوٹی کردو"

اور مسلم نے اپنی صحیح میں ابوہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مونچھوں کو کاٹو اور داڑھی کو چھوڑ دو، مجوس کی مخالفت کرو"

افسوس اس زمانے میں یہ وبا عام ہوگئی ہے اور کثرت سے لوگ داڑھی کی اس سنت کی مخالفت کرتے ہیں، اور کفار

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

اور عورتوں کی مشابہت کے لئے زور لگاتے ہیں ۔ خاص طور پر علم اور تعلیم سے نسبت رکھنے والے لوگ " اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ " اللہ ہم کو اور تمام مسلمانوں کو سنت کی موافقت اور سختی سے اس پر عمل کی اور ہدایت کی راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

اس کے بعد حاجی ایک تہہ بند اور ایک چادر پہن لے ۔ بہتر ہے کہ دونوں سفید اور صاف ہوں ، اور مستحب ہے کہ دونوں جوتے پہن کر احرام باندھے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

کہ "ہر شخص کو ایک ازار اور ایک چادر اور دو جوتوں میں احرام باندھنا چاہیئے" اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے ۔

البتہ عورت کے لیئے جائز ہے کہ کالا یا سبز یا کوئی اور رنگ کا کپڑا احرام میں استعمال کرے ۔ صرف اس کا لحاظ رکھے کہ اس کا لباس مردوں کے مشابہ نہ ہو ۔ البتہ جو لوگ عورت کے احرام کے لیئے سبز رنگ کو خاص کرتے ہیں یہ بے اصل چیز ہے ۔

غسل اور صفائی اور احرام کے کپڑے کے پہننے کے بعد حج، یا عمرہ جس کا ارادہ رکھتا ہو دل سے اس کی نیت کرے ۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

" اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور آدمی جو نیت کرتا ہے وہی پاتا ہے "

نیت لفظوں میں کرنی مشروع ہے ۔ اگر عمرہ کا نیت ہے تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کہے "لَبَّيْكَ عُمْرَةً" یا کہے "اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً" اور اگر حج کی نیت ہے تو کہے "لَبَّيْكَ حَجًّا" یا "اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ حَجًّا" اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا۔ اور افضل یہ ہے کہ نیت کے یہ الفاظ سواری یا جانور یا موٹر وغیرہ پر سوار ہونے کے بعد ادا کئے جائیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس وقت لبیک پکارا تھا جب آپ سواری پر بیٹھ گئے تھے اور سواری میقات سے چلنے کے لئے آپ کو اٹھا چکی تھی: اہل علم کا سب سے زیادہ صحیح یہی قول ہے۔

نیت الفاظ کے ساتھ صرف احرام ہی کے لئے مشروع ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں خاص طور سے

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مروی ہے۔ لیکن نماز وطواف وغیرہ کے لئے لفظوں کیساتھ نیت کرنا مشروع نہیں۔ مثلاً یوں نہیں کہنا چاہیئے کہ میں نے اس نماز کی نیت کی، یا میں طواف کی نیت کرتا ہوں۔ اس طرح لفظوں میں نیت کرنا صریح بدعت ہے۔ اور بلند آواز سے کہنا اور بھی زیادہ قبیح اور گناہ کا کام ہے۔ اگر نیت لفظوں کے ساتھ کرنا مشروع ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ضرور بیان کرتے یا اپنے فعل یا قول سے اُمت کے لئے اس کی وضاحت فرماتے اور سلف صالح بھی اس پر ہم سے پہلے عمل کئے ہوتے۔ لیکن جب نہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ منقول ہے، نہ آپ کے پسندیدہ اصحاب کی طرف سے، تو معلوم ہوا کہ یہ بدعت ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"سب سے بدتر کام وہ ہے جو نیا ایجاد کیا گیا ہو، اور ہر

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدعت گمراہی ہے ۔" (رواہ مسلم)۔

میقات پانچ ہیں ۔ (۱) مدینہ والوں کی میقات ذوالحلیفہ ہے جس کو اب لوگ ابیار علی کہتے ہیں ۔

(۲) اہلِ شام کی میقات جحفہ ہے ۔ یہ رابغ کے قریب ایک ویران بستی ہے ۔ لیکن لوگ اب رابغ ہی سے احرام باندھتے ہیں ۔ اور جو لوگ بھی رابغ سے احرام باندھتے ہیں ان کا احرام میقات ہی سے شمار ہوتا ہے کیونکہ رابغ جحفہ سے تھوڑی ہی دُور ہے ۔

(۳) اہلِ نجد کی میقات "قرن المنازل" ہے جس کو آج "سیل" کہا جاتا ہے ۔

(۴) اہلِ یمن کی میقات "یلملم" ہے ۔

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

(۵) اہلِ عراق کی میقات " ذات عرق" ہے۔

ان میقاتوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ بالا شہر والوں کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ یہ ان سب لوگوں کے لئے بھی ہے جو حج اور عمرہ کی نیت سے ان میقاتوں سے گذریں اور جو شخص بھی مکہ جانے کے ارادہ سے حج یا عمرہ کی نیت سے ان میقاتوں سے گذرے اس کے لئے ضروری ہے کہ یہاں سے احرام باندھ لے۔ بغیر احرام باندھے یہاں سے آگے نہ بڑھے خواہ اس کا گذر خشکی کے راستہ سے ہو یا فضا سے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میقاتوں کو مقرر کرنے کے وقت یہ عام حکم فرمایا تھا کہ "یہ میقاتیں ان شہر والوں کے لئے ہیں اور ان کے علاوہ جو لوگ بھی حج اور عمرہ کی نیت سے

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

یہاں آئیں ان کے لئے بھی ہیں"

جو شخص حج یا عمرہ کی نیت سے ہوائی جہاز سے مکہ کی طرف جا رہا ہو اس کو چاہیئے کہ جہاز میں بیٹھنے سے پہلے غسل وغیرہ کی تیاری کرلے، جب جہاز میقات کے قریب پہونچے تو تہبند اور چادر پہن کر اگر وقت میں گنجائش ہے تو عمرہ کے لئے لبیک پکار دے اور اگر وقت تنگ ہو تو صرف حج کے لئے لبیک پکارے۔ اگر سوار ہونے سے پہلے ہی یا میقات سے قریب ہونے سے قبل کوئی شخص احرام کی چادریں اوڑھ لے تب بھی کچھ حرج نہیں۔ لیکن جب تک میقات کے قریب یا بالمقابل نہ آجائے اس وقت تک لبیک نہ پکارے۔ اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات ہی سے احرام باندھا ہے لہذا اُمت کا فرض ہے کہ تمام دینی کاموں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

تمہارے لیے رسول اللہؐ کی ذات میں بہترین نمونہ ہے۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا تھا:

خُذُوْا عَنِّيْ مَنَاسِكَكُمْ

مجھ سے اپنے حج کے مسائل سیکھ لو

لیکن جو شخص حج اور عمرہ کی نیت نہیں رکھتا، مثلاً بیوپاری، لکڑی والا، پوسٹ مین وغیرہ، ایسا شخص مکہ جائے تو اس کے لئے احرام ضروری نہیں، وہ خود چاہے تو اور بات ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مواقیت کے بیان میں یہ فرمایا:

هُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ اَتٰى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ اَهْلِهِنَّ مِمَّنْ اَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

یہ میقاتیں ان شہر والوں کے لئے ہیں اور حج و عمرہ کے ارادہ سے آنے والے ان تمام لوگوں کے لئے بھی جو ان میقاتوں سے گذریں۔

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص ان میقاتوں سے گذرے لیکن اس کا ارادہ حج اور عمرہ کا نہ ہو اس کے لئے احرام ضروری نہیں۔ اور یقیناً بندوں پر اللہ تعالیٰ کی یہ بڑی رحمت اور سہولت ہے۔ فللہ الحمد والشکر۔

اس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تھے تو احرام کی حالت میں نہیں تھے بلکہ آپ سر پر خود پہنے ہوئے تھے کیونکہ اس وقت حج اور عمرہ کی نیت سے نہیں بلکہ مکہ فتح کرنے اور اس میں سے شرک دور کرنے کی نیت سے آئے تھے

جن لوگوں کا مکان میقات کے اندر ہو جیسے جدہ، ام سلم، بحرہ، شرائع، بدر، مستورہ، وغیرہ تو ان کے لئے ضروری نہیں کہ وہ ان مذکورہ بالا پانچوں میقاتوں میں سے کسی کے پاس جا کر احرام باندھیں، بلکہ ان کا یہ مسکن ہی ان کی میقات ہے وہ حج

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

یا عمرہ جس کی بھی نیت رکھتے ہوں یہیں سے اس کا احرام باندھیں اگر اس کا دوسرا مسکن میقات سے باہر ہو تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو میقات ہی سے احرام باندھ لے ورنہ اپنے اس گھر ہی سے احرام باندھ لے جو مکّہ کی طرف سب سے قریب میقات ہے کیونکہ عبداللہ بن عباس کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات کا ذکر کرتے ہوئے عام بات فرمائی تھی کہ: جو لوگ میقات کے اندر ہوں ان کے احرام کی جگہ ان کا گھر ہے یہاں تک کہ مکّہ والے مکّہ ہی سے احرام باندھیں گے" (بخاری ومسلم)

البتہ جو لوگ حرم میں ہوں اور عمرہ کرنا چاہتے ہوں ان کو چاہیئے کہ حِلّ (حدود حرم کے باہر) کی طرف جائیں وہاں سے عمرہ کا احرام باندھ کر آئیں۔ اس لئے کہ جب حضرت عائشہ رضؓ نے عمرہ کرنے کی خواہش ظاہر کی تو آپ نے ان کے بھائی عبدالرحمٰن کو

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

حکم فرمایا کہ وہ ان کو لے کر حِل کی طرف جائیں اور وہاں سے احرام بندھوا کر لائیں"۔ اس سے معلوم ہوا کہ عمرہ کرنے والا اپنا احرام حرم سے نہیں باندھ سکتا بلکہ اس کو حِل میں جانا چاہیئے یہ حدیث عبداللہ ابن عباس کی پچھلی حدیث کو خاص کر دیتی ہے اور اس کی وضاحت کر دیتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں کو جو مکہ سے احرام باندھنے کا حکم فرمایا تھا وہ عمرہ کے لئے نہیں بلکہ صرف حج کے لئے مخصوص تھا۔ کیونکہ اگر عمرہ کا احرام حرم سے باندھنا جائز ہوتا تو آپ نے حضرت عائشہؓ کو اس کی اجازت دیدی ہوتی اور انھیں حِل کی طرف جانے پر مجبور نہ کرتے۔ اور یہ ایک کھلا ہوا ثبوت ہے اور یہی تمام جمہور علماء کا قول ہے اور مومن کے لئے سب سے زیادہ احتیاط کی بات بھی یہی ہے، کیونکہ اس میں دونوں حدیثوں پر عمل ہو جاتا ہے۔ واللہ الموفق۔

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

حج کے بعد کثرت سے عمرہ کرنا مشروع نہیں

جو لوگ حج کے بعد تنعیم یا جعرانہ وغیرہ سے بکثرت عمرہ کرتے ہیں تو اس کی مشروعیت کی کوئی دلیل نہیں۔ البتہ حج سے پہلے اس کا ثبوت ملتا ہے۔ اور دلائل سے یہ بات ثابت ہے کہ ایسا عمرہ نہ کرنا ہی افضل ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے حج سے فارغ ہونے کے بعد عمرہ نہیں کیا تھا۔ رہا تنعیم سے حضرت عائشہ رضی کا عمرہ کرنا تو وہ محض اس سبب سے تھا کہ جب وہ مکّہ میں تشریف لائیں تو اپنے ایام ماہواری کی بنا، پر وہ عمرہ نہیں کر سکی تھیں اس لئے انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت چاہی کہ انھیں اپنے اُس عمرہ کے عوض جس کے لئے میقات سے وہ احرام باندھ کر آئی تھیں اب دوبارہ عمرہ کرنے کی اجازت دیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ

www.KitaboSunnat.com
منت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم نے انھیں اس کی اجازت دیدی۔ اس طرح ان کے دو عمرے ہو گئے۔ پہلا عمرہ تو ان کے حج کے ساتھ، اور یہ ایک الگ عمرہ۔ لہذا جس کو حضرت عائشہ رض جیسا عذر درپیش ہو اس کے لئے اجازت ہے کہ حج سے فارغ ہونے کے بعد عمرہ کرے۔ اس طرح تمام دلائل پر عمل بھی ہو جائے گا اور مسلمانوں کیلئے وسعت اور آسانی بھی ہو گی۔

بلاشبہ حج کے بعد حجاج کا اس نئے عمرے کے لئے مشغول ہونا سب کے لئے تکلیف کا باعث ہے جس سے بھیڑ میں اضافہ بھی ہوتا ہے اور حادثات بھی ہوتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کی مخالفت بھی ہوتی ہے۔ واللہ الموفق۔

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہونا چاہیئے کہ میقات تک پہونچنے والوں کی دو حیثیت ہے

(۱) ۔ اگر حج کے مہینوں کے علاوہ مثلاً رمضان اور شعبان میں پہونچیں تو ان کو چاہیئے کہ عمرہ کی نیت سے احرام باندھیں اور اس طرح زبان سے لبیک پکاریں۔ " لَبَّيْكَ عُمْرَةً " یا اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً " اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح لبیک ان لفظوں میں پکاریں " لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ " اور یہ تلبیہ، اور ذکر الٰہی کثرت سے کرتے ہوئے بیت اللہ تک پہونچیں۔ پھر بیت اللہ پہونچ کر تلبیہ بند کر دیں اور بیت اللہ کا سات طواف کریں اور مقام ابراہیمؑ کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھ کر صفا کی طرف چلے جائیں اور صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگائیں اس کے بعد اپنے سر کے بال منڈوائیں یا چھوٹے

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

کرادیں ۔ ان کا عمرہ پورا ہوگیا ۔ اور احرام کی وجہ سے جو چیزیں حرام ہوگئی تھیں اب حلال ہوگئیں ۔

(۲) ۔ دوسری حالت یہ ہے کہ حاجی میقات پر حج کے مہینوں یعنی شوال ، ذیقعدہ اور ذی الحجہ کے پہلے عشرہ میں پہونچے ۔ ایسے شخص کو تین باتوں کا اختیار حاصل ہے ، صرف حج ، صرف عمرہ ، یا دونوں ایک ساتھ ؛ اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر جب ذیقعدہ میں میقات پر پہونچے تو آپ نے اپنے اصحاب کو ان تینوں ہی طریقۂ حج کا اختیار دیا تھا ۔

لیکن ایسے شخص کے بارے میں سنت یہ ہے کہ اگر اس کے پاس

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

قربانی کا جانور نہ ہو، تو وہ صرف عمرہ کا احرام باندھے، اور وہ سب ارکان ویسے ہی ادا کرے جیسے غیر موسم حج میں عمرہ کرنے والا ادا کرتا ہے۔ اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو جب وہ مکہ کے قریب پہونچے تھے یہ حکم فرمایا تھا کہ اپنا احرام عمرہ کے لئے خاص کرلیں۔ اور مکہ پہونچ کر انھیں مزید تاکید بھی فرمائی۔ لہذا صحابہ کرام نے طواف وسعی کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی اتباع میں بال منڈوا کر حلال ہوگئے۔ رہے وہ لوگ جن کے پاس قربانی کے جانور تھے تو آپ نے ان کو حکم فرمایا کہ یوم النحر تک اپنے احرام میں باقی رہیں۔ جو لوگ اپنے ساتھ قربانی کے جانور لے کے آتے ہیں ان کے لئے مسنون یہ ہے کہ وہ حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھیں۔ اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنے ساتھ قربانی کا جانور لائے تھے۔ تو آپ نے بھی ایسا ہی کیا اور آپ کے اصحاب

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

میں سے جو لوگ قربانی کا جانور لے کر آئے تھے ان کو بھی ایسا ہی کرنے کا حکم فرمایا۔ اور آپ نے عمرہ کا احرام باندھتے ہوئے عمرہ کے ساتھ حج کا بھی تلبیہ کہا اور ان دونوں ہی سے قربانی ہی کے دن حلال ہوئے۔ اور جو شخص قربانی کا جانور لایا ہو اور صرف حج کا احرام باندھے ہو وہ بھی اپنے احرام میں باقی رہے اور قارن حاجی کی طرح وہ بھی یوم النحر ہی کو حلال ہو۔

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ جس شخص نے صرف حج کا یا حج وعمرہ دونوں کا احرام باندھا ہو لیکن اس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو اس کے لئے مناسب نہیں ہے کہ اپنے احرام میں باقی رہے بلکہ اس کے حق میں سنّت یہ ہے کہ اپنا احرام عمرہ کے لئے کرلے اور طواف وسعی اور بال کتروا کر حلال ہو جائے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ان اصحاب کو جن کے پاس جانور نہیں تھے حلال ہونے کا حکم دیا تھا۔ البتہ جو شخص بالکل

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

آخر میں آیا ہو اور حج چھوٹ جانے کا خطرہ ہو تو اس کے لئے جائز ہے کہ ایک ہی احرام میں حج وعمرہ کرے۔ واللہ اعلم۔

عذر کے خوف سے مشروط احرام باندھنا

اگر کسی مُحرِم کو اپنی بیماری یا دشمن کے خوف کی وجہ سے حج کی عدم ادائیگی کا خوف ہو تو اسے کو چاہیئے کہ احرام باندھتے وقت یوں کہہ دے کہ "اگر کوئی عذر مجھے لاحق ہوا تو میں وہیں حلال ہو جاؤں گا جہاں میرا عذر مجھے روک دیگا۔ جیسا کہ ضُباعہ بنت زبیر نے کہا تھا کہ یا رسول اللہ میں حج کا ارادہ کرتی ہوں لیکن بیمار ہوں تو آپ نے ان کو حکم فرمایا کہ حج کرو اور یہ شرط باندھ لو کہ میں وہیں حلال ہو جاؤں گی جہاں میرا عذر مجھے روک دے گا (متفق علیہ)۔ اس شرط سے معلوم ہوا کہ اگر مُحرِم کو کسی بیماری یا دشمن کی رکاوٹ کا کوئی عارضہ پیش آجائے تو

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

اس کے لیئے حلال ہوجانا جائز ہے اور اس پر کوئی فدیہ نہیں۔

بچے کا حج

چھوٹے بچے اور چھوٹی بچی کا حج صحیح ہے۔ جیسا کہ صحیح مسلم میں عبداللہ ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اپنے بچے کو پیش کرتے ہوئے کہا "یارسول اللہ! کیا اس کا بھی حج ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں، اور ثواب تم کو ملے گا۔"

اور صحیح بخاری میں سائب بن یزید سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات برس کی عمر میں حج کیا۔" لیکن یہ حج نفلی ہوگا اور فریضۂ اسلام میں شمار نہ ہوگا۔

یہی حال غلام اور لونڈی کا بھی ہے کہ ان کا فرض حج تو ادا نہیں ہوگا البتہ یہ حج نفلی شمار ہوگا۔ جیسا کہ عبداللہ بن عباس رضؓ

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کی حدیث سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

" جو بچہ حج کرے پھر بالغ ہو تو اس پر دوبارہ حج واجب ہے ۔ اور جو غلام حج کرے پھر آزاد کر دیا جائے تو اس پر دوبارہ حج واجب ہے " (اخرجہ ابن شیبہ والبیہقی باسنادِ حسنٍ)

اگر بچہ عقل و شعور نہیں رکھتا تو اس کا ولی اس کی طرف سے احرام کی نیت کرے گا ۔ اور اس کو احرام پہنا کر اس کی طرف سے لبیک کہے گا ۔ اور بچہ اس وقت محرم سمجھا جائے گا ۔ اور جو چیزیں بڑے محرم کے لئے حرام ہیں وہی اس کے لئے بھی حرام ہوں گی ۔ اسی طرح وہ بچی جو عقل و شعور نہیں رکھتی اس کا ولی اس کی طرف سے احرام کی نیت کرے گا ، اس کی طرف سے لبیک پکارے گا ۔ اور وہ بچی محرم ہو جائے گی اور اس پر بھی وہ سب چیزیں حرام ہوں گی جو بڑی عورت پر حرام ہوتی ہیں ۔ اور ضروری ہے کہ ان کے بدن اور کپڑے طواف کی حالت میں

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

پاک و صاف ہوں۔ کیونکہ طواف نماز ہی کی طرح ہے جس میں طہارت کا حکم دیا گیا ہے۔

اور اگر بچہ و بچی عقل و شعور والی ہوں تو اپنے ولی کی اجازت سے احرام باندھیں گے اور احرام کے وقت غسل و خوشبو وغیرہ سب کام ویسے ہی کریں گے جیسا بڑا محرم کرتا ہے ان کا ولی ان کے کاموں کا نگراں اور ان کی ضروریات کا پوری کرنے والا ہے خواہ وہ ان کا باپ ہو یا ماں یا اور کوئی۔ اور جو کام کرنے سے یہ بچے عاجز رہیں ان کو ان کا ولی کرے گا۔ مثلاً کنکری مارنا وغیرہ۔ البتہ اس کے سوا سب کام ان کو خود کرنا ہوگا جیسے عرفات کا وقوف، منیٰ و مزدلفہ میں رات گذارنا، طواف وسعی کرنا۔ لیکن اگر وہ طواف وسعی نہ کر سکتے ہوں تو انھیں اٹھا کر طواف وسعی کرایا جائے۔ اس صورت میں اٹھانے والا شخص اپنا طواف اس کے ساتھ مل کر نہیں کر سکتا بلکہ وہ ان

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بچوں ہی کے لئے طواف وسعی کی نیت کرے گا۔ اور اپنے لیے الگ دوبارہ طواف وسعی کرے گا۔ یہ محض اللہ کی بندگی میں احتیاط اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پر عمل کی خاطر ہے کہ "شک کی بات چھوڑ کر یقینی بات پر عمل کرو۔"

لیکن اگر اٹھانے والا اپنی اور بچے کی بھی نیت طواف و سعی کے لئے ساتھ ہی کرے تو بھی اصح قول کے مطابق کافی ہوگا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو الگ سے طواف کرنے کا حکم نہیں دیا تھا جس نے اپنے بچے کے حج کی بابت آپ سے پوچھا تھا۔ اگر یہ ضروری ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بیان فرما دیتے۔ واللہ الموفق۔

اور باشعور بچے اور بچی کو طواف شروع کرنے سے پہلے حدث ونجاست سے طہارت کی تاکید کی جائے گی جیسا بڑے محرم کے لئے ضروری ہے اور چھوٹے بچے اور چھوٹی بچی کی طرف سے

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

ان کے ولی پر احرام باندھنا ضروری نہیں ہے بلکہ صرف نفل ہے۔ اگر کرے تو باعث اجر و ثواب، ورنہ کوئی گناہ نہیں۔ واللہ اعلم۔

احرام کی ممنوع اور مباح چیزوں کا بیان

احرام کی نیت کے بعد محرم خواہ مرد ہو یا عورت، اس کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنا بال یا ناخن کاٹے یا خوشبو استعمال کرے اور خاص طور پر مرد کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ مخصوص شکل کا سلا ہوا کپڑا جیسے قمیص وغیرہ اپنے پورے بدن پر یا جسم کے بعض حصے پر پہنے، جیسے تولیہ، پائجامہ، موزے، جراب وغیرہ ہاں اگر تہبند نہ پائے تو پائجامہ پہن لے اور اسی طرح جس کو جوتے میسر نہ ہوں تو وہ کاٹے بغیر موزے پہن سکتا ہے جیسا کہ صحیحین میں عبداللہ ابن عباس سے ثابت ہے کہ رسول اللہ

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص جوتے نہ پائے وہ موزے پہن لے اور جو تہبند نہ پائے وہ پائجامہ پہن لے"

رہی عبداللہ ابن عمر کی وہ حدیث جس میں بوقت حاجت موزوں کو کاٹ کر پہننے کا حکم دیا گیا ہے، تو وہ منسوخ ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جب مدینہ طیبہ میں پوچھا گیا کہ محرم کونسا کپڑا پہنے تو اس وقت آپ نے یہ فرمایا تھا، لیکن جب عرفات میں آپ نے خطبہ دیا تو جوتا نہ رہنے کے وقت موزہ پہننے کا حکم فرمایا، لیکن اس کو کاٹنے کا حکم نہیں دیا۔ اور اس خطبہ میں وہ لوگ تھے جنھوں نے آپ کا مدینہ والا جواب نہیں سنا تھا۔ اور بیان کو ضرورت کے وقت مؤخر کرنا جائز نہیں ہے جیسا کہ علم اصول سے ثابت ہو چکا ہے۔ لہذا موزوں کے کاٹنے کے حکم کا منسوخ ہونا ثابت ہوا۔ اگر یہ ضروری ہوتا تو رسول اللہ صلی

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

اللہ علیہ وسلم اسے ضرور بیان فرماتے۔

اور مُحرِم کے لئے ان موزوں کا پہننا جائز ہے جو ٹخنے کے نیچے تک ہوں۔ اس لئے کہ وہ بھی جوتے ہی کی جنس سے ہیں۔ نیز محرم کے لئے ازار کی گرہ باندھنا اور اس کو کپڑے سے لپیٹنا وغیرہ بھی جائز ہے، کیونکہ اس کے خلاف کوئی دلیل موجود نہیں اسی طرح محرم غسل کر سکتا ہے اپنا سر دھو سکتا ہے اور آہستہ و نرمی سے سر بھی کھجلا سکتا ہے اگر کھجلانے سے کوئی چیز گر پڑے تو کوئی حرج نہیں۔

اور محرم عورت کے لئے چہرہ پر سِلا ہُوا کپڑا پہننا جیسے بُرقع اور نقاب اور ہاتھوں پر دستانہ وغیرہ کا استعمال حرام ہے۔ اس لئے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"عورت نہ نقاب لگائے نہ دستانے پہنے" (رواہ البخاری)

اور قفاز اس کپڑے کو کہتے ہیں جو اُون یا سُوت سے ہاتھ کے

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

برابر بنایا جاتا ہے۔ البتہ عورت کے لئے اس کے علاوہ دوسر سِلے ہوئے کپڑے جیسے قمیض، پائجامہ، موزہ اور جراب وغیرہ کا استعمال جائز ہے۔ اور اسی طرح اس کے لئے بوقت ضرورت چہرے پر بغیر پٹی کے اوڑھنی کا ڈالنا بھی جائز ہے۔ اگر اوڑھنی اس کے چہرے پر لگتی رہے تو کچھ حرج نہیں۔ جیسا کہ حضرت عائشہ رضؓ کا ارشاد ہے کہ قافلے ہمارے پاس سے گذرتے تھے اور ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتی تھیں۔ جب لوگ ہمارے سامنے آتے تو عورتیں اپنے چہروں پر اوڑھنیاں لٹکا لیتیں۔ اور جب وہ چلے جاتے تو کھول لیتیں۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ، دارقطنی)

اسی طرح کپڑوں سے اپنے ہاتھوں کو ڈھانکنا بھی جائز ہے اور جب اجنبی مرد موجود ہوں تو چہرے اور ہاتھوں کا ڈھانکنا ضروری ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق وہ سب

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

اعضاء عورت کے حکم میں ہیں :

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ عورتیں اپنی زینتوں کو اپنے
اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ ۔ شوہروں کے علاوہ ظاہر نہ کریں

بلاشبہ چہرہ اور دونوں ہتھیلیاں زینت کا سب سے بڑا مقام ہیں اور چہرے کو ہتھیلی سے بھی زیادہ اہمیت حاصل ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا اور جب تم ان سے کوئی سامان
فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ مانگو تو پردے کے پیچھے سے
وَّرَاءِ حِجَابٍ، ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ مانگو۔ یہ تمہارے اور انکے دل
لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۔ کے لئے زیادہ پاکیزہ ہے۔

(الاحزاب ۵۳)

اور اکثر عورتیں اوڑھنی کے نیچے جو پٹی لگاتی ہیں تاکہ اوڑھنی چہرے سے اٹھی رہے تو ہمارے علم کی حد تک شریعت میں اس

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

کی کوئی اصل نہیں ۔ اگر یہ مشروع ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمّت سے اس کو ضرور بیان کرتے اور آپ اس کی طرف سے خاموش نہیں رہتے

مُحرِم عورتوں اور مَردوں کے لئے مَیل یا کسی اور وجہ سے احرام کے کپڑوں کو دھونا جائز ہے اور اس کی جگہ دوسرے کپڑوں کا بدلنا بھی جائز ہے ۔ لیکن کسی ایسے کپڑے کا پہننا جائز نہیں جس کو زعفران یا ورس (کمیلہ) لگا ہو ۔ اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ ابن عمر کی حدیث میں اس سے منع فرمایا ہے۔

اور مُحرِم کے لئے ضروری ہے کہ بیہودہ گوئی اور فسق اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرے ، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ	حج مقررہ مہینے ہیں ۔ جو
فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ	شخص ان میں حج ادا کرے
الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا	تو نہ بے حیائی کی بات بولے

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

فُسُوْقَ وَلَاجِدَالَ فِي الْحَجِّ ۔ (البقرہ ۱۹۷)
نہ فسق، اور نہ حج میں جھگڑا کرے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ارشاد ثابت ہے :

" جو شخص حج کرے اور اس میں بے حیائی و فسق نہ کرے تو اس دن کی طرح کا ہو کر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا "

" اَلرَّفَث " کہتے ہیں جماع اور بیہودہ بات اور کام کو ۔

" اَلْفُسُوْق " عام گناہوں کو کہتے ہیں ۔

" اَلْجِدَال " باطل یا بے فائدہ باتوں میں لڑائی کرنا ۔

لیکن وہ بحث جو حق کے اظہار اور باطل کے رد کے لئے اچھے طریقہ سے کی جائے تو اس میں نہ صرف کوئی حرج نہیں بلکہ اس کا حکم دیا گیا ہے ۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ
اپنے رب کی راہ کی طرف

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۔ (النحل ۱۲۵)

حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلاؤ اور لوگوں سے اچھے طریقہ پر بحث کرو۔

اور محرم مرد کے لئے کسی چپکنے والی چیز سے سر کا ڈھانکنا حرام ہے جیسے ٹوپی، غترہ اور عمامہ وغیرہ۔ اور اسی طرح چہرہ بھی ڈھانکنا حرام ہے۔ کیونکہ عرفہ کے دن جو صحابی اپنی سواری سے گر کر وفات پا گئے تھے ان کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ: ان کو پانی اور بیری سے غسل دو! اور احرام والے انکے دونوں کپڑوں میں ان کو کفنا دو اور ان کا سر اور چہرہ نہ ڈھانکو کیونکہ قیامت کے دن وہ لبیک کہتے ہوئے اٹھائے جائیں گے۔ (متفق علیہ اور یہ مسلم کا لفظ ہے)۔

لیکن موٹر کی چھت یا چھتری وغیرہ سے سایہ حاصل کرنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہیں کوئی حرج نہیں جیسے خیمہ اور درخت وغیرہ سے سایہ حاصل کرنا جائز ہے جیسا کہ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ جمرۃ العقبہ کی رمی کرتے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کپڑے سے سایہ کیا گیا تھا۔ اور یہ بھی صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ مقام نمرہ میں آپ کے لئے ایک خیمہ نصب کیا گیا تھا جس کے نیچے عرفہ کے دن آپ آفتاب ڈھلنے تک بیٹھے رہے اور محرم مرد و عورت پر خشکی کے شکار مارنا، اس میں مدد دینا، شکار کو اپنی جگہ سے بھڑکانا نکاح کرنا اور جماع کرنا اور عورتوں کو شادی کا پیغام دینا اور شہوت کے ساتھ ان سے مباشرت کرنا، سب حرام ہے جیسا کہ عثمانؓ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"محرم نہ نکاح کرلے اور نہ شادی کا پیغام

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

دے"۔ (مسلم)

اگر محرم غلطی یا جہالت سے سِلے ہوئے کپڑے پہن لے یا سر ڈھانک لے تو اس پر کوئی فدیہ نہیں۔ اور جب کبھی یاد پڑے یا جان جائے تو اس کو دور کر دے اسی طرح جو شخص بال مونڈ لے یا اپنے بال میں سے کچھ کتر لے یا بھول کر اور جہالت سے اپنے ناخن کاٹ لے تو صحیح روایت کے مطابق اس پر کچھ نہیں۔

اور مسلمان خواہ محرم ہو یا غیر محرم، مرد ہو یا عورت اس کو حرم کا شکار کرنا اور اس کے قتل پر آلہ یا اشارے سے مدد پہونچانا اور اسی طرح شکار کو اس کی جگہ سے بھڑکا کر لے جانا حرام ہے۔ نیز حرم کے درخت اور اس کے سبزہ زاروں کو کاٹنا اور اس کی پڑی ہوئی چیزوں کو اٹھانا حرام ہے، اس کے سوا جو اس کو جانتا ہو۔ اس لئے کہ نبی

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

" یہ شہر یعنی مکۃ اللہ کی حرمت کے ساتھ قیامت تک حرام ہے، نہ اس کا درخت کاٹا جائے نہ اس کا شکار بھڑکایا جائے نہ اس کی گھاس کاٹی جائے اور نہ اس کی گری پڑی چیز منشد کے علاوہ کوئی اٹھائے۔ "منشد" کہتے ہیں پہچان کرانے والے کو۔ اور "خلا" کہتے ہیں تازہ گھاس کو" اور منیٰ و مزدلفہ حرم میں ہے اور عرفہ حِل میں ہے۔

مکہ میں آنیکے بعد حاجی کیا کرے؟

حاجی جب مکہ پہونچ جائے تو اس کو چاہیئے کہ شہر میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرے۔ اس لیئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

ایسا ہی کیا ہے۔ اور جب مسجد حرام پہونچے تو مسنون ہے کہ اپنا داہنا پاؤں آگے بڑھائے اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اور درود و سلام ہو اللہ کے رسول پر۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عظمت والے کی اور بزرگ ذات اور اس کی قدیم سلطنت کی شیطان مردود سے۔ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور یہی دعا سب مسجدوں میں داخل ہونے کے وقت پڑھے

مسجد حرام میں داخلہ کے لئے جہاں تک میں جانتا ہوں رسول اللہ

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی مخصوص دعا ثابت نہیں۔

مسجد حرام میں داخلہ اور طواف کا بیان

حاجی جب کعبہ کے پاس پہونچے تو اگر وہ تمتع یا عمرہ کرنے والا ہے تو طواف شروع کرنے سے پہلے لبیک کہنا بند کر دے پہلے حجر اسود کے سامنے آئے، اس کو داہنے ہاتھ سے چھوئے اگر ممکن ہو تو بوسہ دیدے، لیکن کسی کو دھکا دے کر تکلیف نہ پہونچائے اور چھوتے وقت کہے" بسم اللہ اللہ اکبر" اگر بوسہ دینا مشکل ہو تو ہاتھ یا چھڑی سے اس کو چھوئے۔ پھر اپنی چھڑی یا ہاتھ کو بوسہ دے۔ اگر استلام بھی مشکل ہو تو اللہ اکبر کہہ کر اشارہ ہی کرلے۔ لیکن جس چیز سے اشارہ کرے اس کو بوسہ نہ دے۔ اور بیت اللہ کو طواف کی حالت میں اپنی بائیں جانب کرے۔ اگر طواف کے شروع میں

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مف

www.KitaboSunnat.com

یہ دُعا پڑھے تو بہتر ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَ	اے اللہ تجھ پر ایمان لا کر اور
تَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَ	تیری کتاب کی تصدیق کر کے،
وَفَاءً لِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا	اور تیرے عہد کی وفا کر کے اور
لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ	تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	کی سنّت کی اتباع کرتے ہوئے

اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا ثابت ہے۔ اور سات چکّر طواف کرے۔ پہلے تین چکّر میں رمل کرے۔ یہ اس طواف میں کرے گا جو مکّہ آتے ہی سب سے پہلے کرنا ہے خواہ یہ طواف عمرہ کا ہو یا تمتع کا یا قران کا یا حج کا۔ بقیہ چار چکّروں میں معمولی رفتار سے چلے گا۔ ہر چکّر حجرِ اسود سے شروع کر کے اسی پر ختم کرے گا۔ "رمل" کہتے ہیں چھوٹے چھوٹے قدم کے ساتھ تیز چلنا۔ اور اس پورے طواف میں اضطباع کریگا۔

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

اس کے علاوہ دوسرے طواف میں نہیں کرے گا۔" اضطباع" کہتے ہیں چادر کا بچلا حصّہ اپنے داہنے کندھے کے نیچے کرے اور اس کے دونوں کناروں کو بائیں کندھے پر رکھے"۔

اگر طواف کے چکروں کی تعداد میں شک پڑ جائے تو کم تعداد پر اپنے یقین کی بنیاد رکھے۔ یعنی اگر شک پڑ جائے کہ تین چکر کئے ہیں یا چار، تو اس کو تین ہی سمجھے۔ اسی طرح سعی میں بھی کرے۔ جب طواف سے فارغ ہو جائے تو اپنی چادر کو اوڑھ لے۔ اور طواف کے بعد دو رکعت نماز پڑھنے سے پہلے چادر کو اپنے دونوں پہلوؤں پر رکھ لے، اور چادر کے کناروں کو سینے پر لٹکا لے۔

عورتوں کیلئے پردہ اور ترکِ زینت ضروری ہے

عورتوں کے لئے جس چیز سے سختی کے ساتھ پرہیز کرنا ضروری

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت

www.KitaboSunnat.com

ہے وہ ان کا زینت اور مہکنے والی خوشبوؤں کو لگا کر بے پردگی کے ساتھ طواف کرنا۔ طواف کی حالت میں پردہ کرنا اور زینت سے پرہیز کرنا ان کے لئے ضروری ہے۔

ان اوقات میں بھی یہ ضروری ہے جب مردوں کے ساتھ ان کا ملنا جلنا زیادہ ہو، اس لئے کہ عورتیں مکمل پردہ کے لائق ہیں اور فتنہ بھی ہیں۔ اور عورت کا چہرہ اس کی زینت کو سب سے زیادہ ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا محرم کے سوا کسی کے سامنے اس کا ظاہر کرنا جائز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ.	اور وہ (عورتیں) اپنی زینت کو شوہروں کے سوا ظاہر نہ کریں۔

لہٰذا حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت مرد اگر ان کو دیکھتے ہوں

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تو وہ اپنا چہرہ نہ کھولیں۔ اگر حجرِ اسود کو چھوٗے اور بوسہ دینے کی گنجائش میسر نہ ہو تو مَردوں کے ساتھ کشمکش کرنا ان کے لئے جائز نہیں ہے۔ اس وقت ان کو چاہیئے کہ مَردوں کے پیچھے ہو کر وہ طواف کریں۔ یہ ان کے لئے مَردوں سے بھڑ کر بیت اللہ کے قریب طواف کرنے سے زیادہ بہتر اور ثواب کے اعتبار سے بھی زیادہ ہے۔ اور اس طوافِ قدوم کے سِوا رَمل اور اضطباع کسی اور طواف میں جائز نہیں۔ اور نہ سعی میں جائز ہے۔ اور نہ عورتوں کے لئے رمل اور اضطباع جائز ہے۔ اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل و اضطباع صرف اپنے اس پہلے طواف میں کیا ہے جب آپ مکّہ تشریف لائے تھے۔

اور محرم کو طواف کی حالت میں حدث اور خباثت سے پاک رہنا چاہیئے اور اپنے رب کے لئے جھکا ہوا اور

سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس کے لئے متواضع رہنا چاہیئے۔ اور طواف کی حالت میں کثرت سے اللہ کا ذکر اور دعاء کرتے رہنا چاہیئے۔ اگر طواف میں کچھ قرآن بھی پڑھتا رہے تو اور بہتر ہے۔

طواف وسعی کی کوئی مخصوص دعاء نہیں

اور نہ اس طواف اور اس سعی میں نہ اسکے علاوہ کسی بھی طواف وسعی میں کسی بھی مخصوص ذکر و دعاء کا پڑھنا ضروری نہیں۔ جن لوگوں نے طواف وسعی کے ہر چکر کے لئے ایک ایک مخصوص دعاء ایجاد کرلی ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔ جو بھی ذکر و دعاء میسر ہو اس کا پڑھنا کافی ہے۔ جب رکنِ یمانی کے مقابل آئے تو بسم اللہ واللہ اکبر کہہ کر اپنے داہنے ہاتھ سے اس کو چھو لے، لیکن اس کو بوسہ نہ دے اور نہ اپنے ہاتھ کو بوسہ دے۔ اگر رکنِ یمانی کا چھونا مشکل ہو تو چھوڑ کر طواف

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

کرتا رہے اور رکن یمانی کی طرف نہ اشارہ کرے اور نہ اس کے سامنے آکر اللہ اکبر کہے۔ اس لئے کہ ہمارے علم کی حد تک یہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنی مستحب ہے:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا	اے ہمارے رب ہمیں
حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ	دُنیا و آخرت میں بھلائی
حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ	عطا کر اور جہنم کے عذاب
النَّارِ	سے بچا۔

اور حجرِ اسود کے سامنے جب آئے تو اس کو چھوئے اور بوسہ دے اور اللہ اکبر کہے۔ اگر چھونا اور بوسہ دینا آسان نہ ہو تو جب بھی سامنے آئے تو اس کی طرف اشارہ کرے اور اللہ اکبر کہے۔ زمزم و مقام ابراہیم کے پیچھے سے طواف کرنے میں کچھ حرج نہیں اور بھیڑ کے وقت تو خاص طور پر۔ اور

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

پوری مسجد الحرام طواف کی جگہ ہے۔ اگر مسجد کے چھجوں میں طواف کیا جائے تو بھی جائز ہے۔ لیکن کعبہ کے قریب طواف افضل ہے بشرطیکہ آسان ہو۔ اگر ممکن ہو تو طواف سے فارغ ہو کر دو رکعت نماز پڑھے۔ اگر بھیڑ وغیرہ کی وجہ سے ممکن نہ ہو تو مسجد کے کسی بھی حصہ میں پڑھ لے۔

اِن دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ يَآ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کا پڑھنا مسنون ہے۔ طواف کے بعد حجرِ اسود کا رُخ کرے۔ اگر ممکن ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کرتے ہوئے اس کو داہنے ہاتھ سے چھوئے۔ پھر وہاں سے صفا کی طرف نکل جائے۔ اس پر چڑھ کر کھڑا ہو جائے

اگر میسر ہو تو صفا پر چڑھنا افضل ہے اور مستحب ہے کہ

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

قبلہ کو سامنے کرے اور اللہ کی حمد بیان کرے اور کہے:

لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
أَكْبَرُ۔ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ	اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے
وَحْدَہٗ لَا شَرِيْكَ	سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا
لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ	ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس
الْحَمْدُ۔ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ	کے لئے ملک ہے اور اسی
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	کے لئے تعریف، وہی زندہ
قَدِيْرٌ۔ لَا إِلٰہَ إِلَّا	کرتا ہے اور مارتا ہے وہ ہر
اللّٰہُ وَحْدَہٗ، أَنْجَزَ	چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا
وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ	کوئی معبود نہیں جس نے اپنا
وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ	وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے
وَحْدَہٗ۔	کی مدد کی اور تنہا اس نے
	تمام جماعتوں کو شکست دی۔

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اس کے بعد دونوں ہاتھ اُٹھا کر جس قدر بھی دُعا کر سکتا ہو کرے۔ یہ ذکر اور دُعائیں تین مرتبہ پڑھے۔ پھر اُتر کر مروہ کی طرف چلے۔ جب پہلے نشان پر پہونچے تو مرد چلنے میں تیزی کرے یہاں تک کہ دوسرے نشان تک پہونچ جائے۔ لیکن عورت ان دونوں نشانوں کے بیچ نہ دوڑے، اس کے لئے پوری سعی میں صرف چلنا ہے۔ پھر چل کر مروہ پر چڑھے یا مروہ کے پاس کھڑا ہو جائے، چڑھنا اگر ممکن ہو تو افضل ہے مروہ پر بھی وہی دُعا کرے جو صفا پر کی تھی۔

پھر اُتر کر چلنے کی جگہ چلے اور دوڑنے کی جگہ دوڑے۔ یہاں تک کہ صفا تک پہونچ جائے، ایسا سات مرتبہ کرے۔ جانا ایک سعی ہے اور لوٹنا ایک سعی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا ہے اور آپ کا ارشاد ہے:

خُذُوا عَنِّي مَنَاسِكَكُمْ — مجھ سے اپنے حج کے مسائل سیکھ لو

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

سعی میں جہاں تک ممکن ہو ذکر و دُعا رکثرت سے کرنا چاہیئے اور حدث و نجاست سے پاک رہنا چاہیئے۔ اگر بغیر وضو بھی سعی کرے تو کافی ہے۔ اسی طرح اگر طواف کے بعد عورت کو حیض یا نفاس ہو جائے اور وہ سعی کرے تو اس کی سعی ہو جائے گی۔ اس لئے کہ سعی میں طہارت شرط نہیں ہے۔ اور جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے کہ طہارت اس میں مستحب ہے۔ جب سعی پوری کرے تو اپنے بال منڈوالے یا چھوٹا کروالے۔ مرد کے لئے بال منڈوانا افضل ہے۔ لیکن اگر عمرہ میں قصر کرلے اور حلق حج کے لئے چھوڑ دے تو بہتر ہے۔ اگر اس کا مکہ آنا حج کے وقت سے قریب ہو تو اس کے حق میں بال چھوٹا کرانا افضل ہے تاکہ حج میں بقیہ بال کو منڈوالے۔ اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب جب ۴ ذی الحجہ کو مکہ آئے تو آپ نے ان لوگوں کو جو اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہیں

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

لائے تھے حکم دیا کہ وہ حلال ہو جائیں اور بال چھوٹے کرالیں آپ نے انھیں بال منڈوانے کا حکم نہیں دیا تھا۔ اور پورے بال کا منڈوانا ضروری ہے، سر کے بعض حصّے کے بال چھوٹا کرانا کافی نہیں۔ اسی طرح سر کے بعض حصّے کا منڈوانا بھی کافی نہیں۔ اور عورت کے لئے صرف چھوٹا کرانا ہی مشروع ہے۔ اس کو چاہیئے کہ ہر چوٹی سے انگلی کے برابر بال کاٹ لے، اور پورا انگلی کے سرے کو کہتے ہیں۔ عورت اس سے زیادہ بال نہ کاٹے۔

اتنی باتیں محرم کرلے تو اس کا عمرہ پورا ہو گیا اور اس کے لئے ہر وہ چیز حلال ہو گئی جو احرام کی وجہ سے حرام تھی۔ البتہ جو شخص قربانی کا جانور حل سے لایا ہو تو اپنے احرام پر باقی رہے گا اور حج و عمرہ دونوں کر کے حلال ہو گا۔

جس شخص نے صرف حج یا حج و عمرہ دونوں کا احرام باندھا

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

ہو اُس کے لئے مسنون ہے کہ عمرہ کرکے احرام کھول دے، اور جس طرح حج تمتع والا کرتا ہے ایسا ہی وہ بھی کرے۔ ہاں اگر جانور ساتھ لایا ہے تب نہیں۔ اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا تھا:

لَوْلَا اَنِّیْ سُقْتُ الْهَدْیَ — اگر میں جانور نہ لایا ہوتا تو
لَاَحْلَلْتُ مَعَكُمْ۔ — تمہارے ساتھ حلال ہو گیا ہوتا

اور جب عورت کو عمرہ کے احرام کے بعد حیض یا نفاس آجائے تو پاک ہونے تک نہ بیت اللہ کا طواف کرے نہ صفا و مروہ کی سعی کرے اور جب پاک ہو جائے تو طواف وسعی کرے اور بال بھی چھوٹا کروائے۔ اس سے اس کا عمرہ پورا ہو جائے گا۔ لیکن اگر وہ یوم الترویہ (آٹھویں ذالحجہ) سے پہلے پاک نہ ہو سکے تو جہاں ٹھہری ہوئی ہے وہیں سے حج کا احرام باندھ لے اور سب لوگوں کے ساتھ منیٰ چلی جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ... سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اس طرح وہ قارنہ ہو جائے گی۔ اور عرفات ومشعر الحرام کے وقوف اور کنکری مارنے اور مزدلفہ ومنیٰ میں رات گذارنے قربانی کا جانور ذبح کرنے، بال چھوٹا کرنے میں ایسا ہی کرے جیسا سب حاجی کرتے ہیں۔ جب پاک ہو جائے تو بیت اللہ اور صفا ومروہ کا ایک طواف اور ایک سعی کرلے یہ اس کے حج وعمرہ دونوں ہی کے لئے کافی ہوگا۔ حضرت عائشہ رضؓ کی حدیث کے مطابق کہ ان کو عمرہ کے احرام کے بعد حیض آیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا:

"حاجی جو کچھ کرتے ہیں تم بھی کرو، صرف بیت اللہ کا طواف نہ کرنا یہاں تک کہ تم پاک ہو جاؤ۔" (متفق علیہ)

جب حائضہ اور نفاس والی عورت قربانی کے دن کنکری مارلے اور اپنے بال چھوٹے کرلے تو اس کیلئے وہ تمام چیزیں حلال ہو جائیں گی جو احرام کی وجہ سے حرام تھیں جیسے خوشبو وغیرہ

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

سوائے شوہر کے، یہانتک کہ اپنا حج پورا کرلے۔ جب دوسری پاک عورتوں کیطرح وہ بھی اپنا حج پورا کرلے اور پاک ہونے کے بعد طواف وسعی کرلے تو اس کے لئے اس کا شوہر بھی حلال ہوگیا۔

فصل

جب آٹھویں ذی الحجہ (ترویہ کا دن) آئے تو مکہ کے مقیم اور اہل مکہ میں سے جو لوگ حج کا ارادہ رکھتے ہوں وہ اپنے گھروں سے حج کا احرام باندھیں۔ اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب مقام ابطح میں مقیم تھے اور آپ کے حکم سے یوم الترویہ کو اپنے مقام ہی سے حج کا احرام باندھا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ نہیں فرمایا کہ وہ بیت اللہ جائیں اور وہاں یا میزاب کے پاس سے احرام باندھیں۔ اسی طرح آپ نے ان کو منیٰ جانے کے وقت طواف

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

وِداع کا بھی حکم نہیں دیا تھا، اگر یہ مشروع ہوتا تو آپ صحابہ کو ضرور بتلاتے۔ اور بھلائی تو سب کی سب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کی اتباع میں ہے۔

اور حج کے احرام کے وقت غسل کرنا اور خوشبو استعمال کرنا اور صاف ستھرا ہونا مستحب ہے جیسے میقات کے پاس احرام باندھتے وقت کیا جاتا ہے۔

آٹھویں ذی الحجہ کو منیٰ جانے کا بیان

یوم الترویہ کو حج کا احرام باندھنے کے بعد زوال سے پہلے یا بعد منیٰ کی طرف جانا مسنون ہے۔ اور جمرۃ العقبہ کو رمی کرنے تک کثرت سے لبیک پکارنا چاہیئے۔ اور حجاج ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر منیٰ ہی میں پڑھیں گے۔ اور سنت یہ ہے کہ ہر نماز اپنے وقت پر قصر پڑھی جائے، جمع نہ کی جائے سوائے

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

مغرب اور فجر کے، ان میں قصر جائز نہیں۔ اہل مکہ اور دوسروں کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مکہ اور دوسروں کو منیٰ اور عرفہ و مزدلفہ میں قصر ہی نماز پڑھائی تھی اور مکہ والوں کو نماز پوری کرنے کا حکم نہیں دیا تھا۔ اگر یہ ضروری ہوتا تو آپ ان سے بیان کر دیتے

عرفہ جانے کا بیان

عرفہ کے دن آفتاب نکلنے کے بعد حاجی منیٰ سے عرفہ کی طرف جائیں گے۔ اور مسنون ہے کہ لوگ زوال تک مقام نمرہ ہی میں ٹھہرے رہیں بشرطیکہ ایسا کرنا ممکن ہو، تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کی اقتدار ہو جائے۔ آفتاب ڈھلنے کے بعد امام یا اس کا نائب لوگوں کو ایسا مناسب حال خطبہ دے جس میں اس دن اور اس دن کے بعد والے دن کے لئے ان

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

باتوں کا ذکر ہو جو حاجی کے لئے مشروع ہیں۔ خطیب لوگوں کو تقویٰ اور توحید الٰہی اور اخلاص فی العمل کی تاکید کرے اور انھیں حرام باتوں سے ڈرائے اور کتاب اللہ و سنت رسول اللہ کو مضبوط پکڑنے کی وصیت کرے۔ اور کتاب اللہ و سنتِ رسول اللہ کو اپنے تمام کاموں میں فیصلہ کن بنانے کی ترغیب دے۔ تاکہ ان تمام باتوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا رہو۔ خطبہ کے بعد لوگ ظہر و عصر اول وقت میں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل کے مطابق قصر اور جمع پڑھیں۔

(رواہ مسلم من حدیث جابرؓ)

عرفات میں وقوف اور اسکے آداب کا بیان

اس کے بعد لوگ مقام عرفہ میں وقوف کریں۔ بطنِ عرنہ

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

کے علاوہ پورا عرفہ کھڑے ہونے کی جگہ ہے اگر میسّر ہو تو قبلہ اور جبل رحمت کو سامنے کرنا مستحب ہے۔ اگر دونوں کو سامنے کرنا میسّر نہ ہو تو قبلہ کو سامنے کرلے اور جبل رحمت کو سامنے نہ کرے۔ اس وقوف میں حاجی کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر، اس سے دُعار، اسکی طرف آہ وزاری میں پوری جدّوجہد کرے، دُعار کے وقت دونوں ہاتھوں کو اُٹھائے، اگر لبّیک پکارتا ہے اور قرآن بھی پڑھتا رہے تو اور بھی بہتر ہے اور جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: "سب سے اچھی دُعار عرفہ کے دن کی دُعار ہے اور سب سے اچھی دُعار جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیار نے کہی وہ یہ ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ	وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ	نہیں، اسی کے لئے ملک ہے
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ	اسی کے لئے حمد ہے وہی زندہ

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بسندِ صحیح ثابت ہے کہ چار کلمے اللہ کو سب سے زیادہ پیارے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ" اس دعاء کو خشوع و خضوعِ قلب کے ساتھ کثرت سے بار بار پڑھنا چاہیئے۔ اسی طرح شرع میں جو دوسرے اذکار و دعائیں دوسرے اوقات کے لئے آئی ہیں ان کو بھی کثرت سے پڑھے، خصوصیت سے اس جگہ اور اس عظیم دن میں اور بھی پڑھنا چاہیئے اور جامع اذکار و دعاؤں کو خصوصیت سے منتخب کرنا چاہیئے جن میں سے خاص طور پر یہ دعائیں ہیں :

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

قرآن و حدیث کی منتخب دعائیں

① سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۔	پاک ہے اللہ اور اس کی حمد بیان کرتے ہیں ۔ پاک ہے اللہ عظمت والا۔
② لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔	تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ، بیشک میں ہی ظالم ہوں۔
③ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم سب اسی کی بندگی کرتے ہیں، اسی کے لئے نعمت ہے اور فضل ، اور

www.KitaboSunnat.com
ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اسی کے لئے اچھی تعریف ہے
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ	خالص کرتے ہیں اسی کے
	لئے دین کو، خواہ کافر پسند نہ کریں
(۴) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ	نہیں ہے کسی کو زور اور
اِلَّا بِاللّٰهِ۔	قوت اللہ کے سوا۔
(۵) رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا	اے ہمارے رب عطا کر ہمیں
حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ	دنیا میں بھلائی اور آخرت
حَسَنَةً وَّقِنَا	میں بھلائی اور ہمیں جہنم
عَذَابَ النَّارِ۔	کے عذاب سے۔
(۶) اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ	اے اللہ! میرے لئے
دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ	میرے دین کو سدھار دے
عِصْمَةُ اَمْرِيْ	جو میرے کام کی عصمت ہے

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ
الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَ
اَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیْ
الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ
وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً
لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّالْمَوْتَ
رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ

اور میرے لئے میری دنیا
سدھار دے جس میں میری
روزی ہے، اور میرے لئے
میری آخرت سدھار دے جس
میں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور
زندگی کو میرے لئے ہر بھلائی
میں زیادتی کا باعث بنادے
اور موت کو میرے لئے ہر برائی
سے راحت بنادے۔

(٧) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ
الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ
وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔

پناہ چاہتا ہوں اللہ کی، آزمائش
کی سختی سے اور نحوست کے
پانے سے اور برے فیصلے سے
اور دشمنوں کے ہنسنے سے۔

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

⑧ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحَزَنِ وَمِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَمِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَمِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں فکر سے اور غم سے اور عاجزی و سستی و بزدلی، اور بخل و گناہ سے اور قرض خواہ اور قرض کے غلبہ سے، اور لوگوں کے دباؤ سے۔

⑨ اَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَ مِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔

اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں برص سے، جنون سے اور کوڑھ سے اور بری بیماریوں سے۔

⑩ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ

اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں درگذر کا، اور

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ	دُنیا و آخرت میں عافیت کا۔
(۱۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ۔	اے اللہ میں تجھ سے درگذر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں اپنے دین اور دُنیا اور اہل اور مال کے بارے میں
(۱۲) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔	اے اللہ میرے عیوب کو چھپا دے، اور مجھے خوف سے محفوظ رکھ اور میری حفاظت کر میرے سامنے، پیچھے اور دائیں بائیں اور اوپر سے۔ اور تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

⑬ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ	اے اللہ میرے لئے بخش
خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَ	دے میری خطاء، نادانی،
اِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَ	اور میرے کام میں میری زیادتی
مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ	کو اور جو کچھ بھی تو میری
	طرف سے جانتا ہے۔
⑭ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ	اے اللہ میری حقیقت اور
جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَ	مذاق اور خطا اور ارادے
خَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ	کو بخش دے، اور یہ سب
ذٰلِكَ عِنْدِيْ۔	میری ہی طرف سے ہے۔
⑮ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ	اے اللہ معاف کردے جو
مَا قَدَّمْتُ وَمَا	کچھ میں نے پہلے کیا اور بعد میں
اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ	کیا، اور جو کچھ مخفیہ کیا اور
وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا	جو اعلانیہ کیا اور جس کو

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ أَنْتَ	تو مجھ سے بہتر جانتا ہے تو ہی
الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ	آگے کرنیوالا ہے اور تو ہی پیچھے
وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	کرنیوالا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے
(١٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ	اے اللہ تجھ سے سوال کرتا
الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَ	ہوں کام میں ثبات قدمی کا
الْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ	اور ہدایت پر استقلال کا اور
واسألك شُكْرَ	تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری
نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ	نعمت پر شکر کا اور تیری عبادت
واسألك قَلْبًا سَلِيْمًا	اچھی طرح کرنے کا۔ اور تجھ سے
وَلِسَانًا صَادِقًا وَ	سوال کرتا ہوں قلب سلیم کا۔
واسألك مِنْ خَيْرِ	اور سچی زبان کا، اور سوال
مَا تَعْلَمُ وَأَعُوْذُ	کرتا ہوں اس بھلائی کا جس
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ	کو تو جانتا ہے اور تیری پناہ

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ إِنَّكَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ۔	چاہتا ہوں اپنی اُس بُرائی سے جس کو تو جانتا ہے اور مغفرت چاہتا ہوں تجھ سے اس برائی کی جس کو تو جانتا ہے بیشک تو ہی غیب کا جاننے والا ہے۔
(۱۷) اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَبْقَيْتَنِيْ۔	اے اللہ۔ نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب میرے گناہ بخش دے، اور میرے دل کے غصہ کو دور کر دے اور گمراہ کن فتنوں سے مجھے بچا جب تک تو مجھ کو زندہ رکھے۔

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

(١٨) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ۔ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَ

اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! ہمارے اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! تورات، انجیل اور قرآن کو اُتارنے والے! ہر چیز کی بُرائی سے پناہ چاہتا ہوں، تو ہی اس کی پیشانی کو پکڑنے والا ہے تو اوّل ہے تیرے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہے، اور تو

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنِّيْ الدَّيْنَ وَ اَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ۔

ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں، اور تو باطن ہے تیرے سوا کوئی چیز نہیں۔ میری طرف سے قرض ادا کر دے اور مجھے فقر سے بے نیاز کر دے۔

(۱۹) اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَ زَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَ مَوْلَاھَا۔

اے اللہ عطا کر میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری اور اس کو صاف کر دے، تو ہی سب سے اچھا اس کو صاف کرنے والا ہے تو ہی اس کا ولی اور مولیٰ ہے

(۲۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْکَسَلِ

اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں مجبوری اور سستی سے

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ
الْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَ
الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
(٢١) اَللّٰهُمَّ لَكَ
اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ
وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَ
بِكَ خَاصَمْتُ اَعُوْذُ
بِعِزَّتِكَ اَنْ تُضِلَّنِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ
الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ

اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی
سے اور بڑھاپے سے اور
بخیلی سے اور تیری پناہ
چاہتا ہوں عذاب قبر سے۔
اے اللہ میں تیرے لیے
فرمانبردار ہوا اور تیری ذات پر
ایمان لایا اور تیرے اوپر
بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع
ہوا، اور تیرے سہارے لڑا
ہیں پناہ چاہتا ہوں تیری عزت
کی کہ تو مجھے گمراہ کردے۔ تیرے
سوا کوئی معبود نہیں، تو زندہ
ہے مرے گا نہیں اور جن و

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

انسان مرجائیں گے۔

(۲۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَا یُسْتَجَابُ لَھَا۔

اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس قلب سے جو خوف نہ کھائے اور اس نفس سے جو آسودہ نہ ہو اور اُس دُعاء سے جو قبول نہ کی جائے۔

(۲۳) اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ

اے اللہ مجھ کو بُرے اخلاق اور بُرے اعمال، اور بُری خواہشات اور بیماریوں سے بچا۔

(۲۴) اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ

اے اللہ مجھے میری ہدایت کی خبر کر، اور مجھے میرے

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ .	نفس کے شر سے بچا۔
(۲۵) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ	اے اللہ میری کفایت کر
بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ	اپنے حلال کے ذریعہ اپنے حرام
وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ	سے اور اپنے فضل سے اپنے
عَمَّنْ سِوَاكَ	ماسوا سے مجھے بے نیاز کردے
(۲۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ	اے اللہ میں تجھ سے سوال
الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَ	کرتا ہوں ہدایت کا، اور
الْعَفَافَ وَالْغِنٰى .	پارسائی اور پاکدامنی و بے نیازی کا
(۲۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ	اے اللہ میں سے سوال کرتا
الْهُدٰى وَالسَّدَادَ	ہوں ہدایت و درستگی کا۔
(۲۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ	اے اللہ میں تجھ سے سوال
مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ	کرتا ہوں ہر بھلائی کا جلد
وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ	آنے والی اور دیر میں آنیوالی

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس کو میں نے جانا اور جس کو نہیں جانا۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جلد آنے والی اور دیر میں آنے والی، جس کو میں نے جانا اور جس کو نہیں جانا۔ اور تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بھلائی کا جس کو تیرے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی برائی سے جس سے تیرے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

(۲۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ تَقْضِیْهِ لِیْ خَیْرًا

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جنت کا، اور اس عمل یا قول کا جو جنت کی طرف قریب کرے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کا کہ ہر فیصلے کو جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اس کو بھلا و بہتر کر دے۔

(۳۰) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ۔ بِیَدِهٖ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے سب تعریف، وہی زندہ کرتا

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہے وہی مارتا ہے اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۳۱) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہ کوئی زور ہے نہ قوت مگر اللہ بلند عظمت والے کو۔

(۳۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد پر جس طرح تو نے درود بھیجا ابراہیم اور آل ابراہیم

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ	پر، بیشک تو قابلِ تعریف
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔	بزرگی والا ہے۔ اور برکت
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ	نازل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا	اور آلِ محمد پر، جس طرح تو
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ	نے برکت نازل کی ابراہیم
وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ	اور آل ابراہیم پر۔ بیشک
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ	تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے
(۴۲) رَبَّنَا اٰتِنَا فِي	اے ہمارے ہمیں عطا کر دنیا
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي	میں بھلائی اور آخرت میں
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا	بھلائی اور ہمیں جہنم کے
عَذَابَ النَّارِ	عذاب سے بچا۔

اور اس عظیم موقف میں حاجی کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا اذکار ودعائیں اور اس کے مفہوم کی دوسری دعائیں اور

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا...

www.KitaboSunnat.com

اذکار اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کثرت سے بھیجے۔ اور دُعا میں آہ وزاری کرے اور اللہ سے دُنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دُعا مانگتے تھے تو دُعا کو تین تین بار دُہراتے تھے، لہذا اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا کرنی چاہیئے۔ عرفات کے اس میدان میں مسلمانوں کو چاہیئے کہ اپنے رب کی طرف رجوع کریں اور اس کے سامنے عاجزی وزاری کریں اس کی بارگاہ میں جھکیں، اس کے سامنے انکساری کریں، اس کی رحمت و مغفرت کی اُمید رکھیں اور اس کے عذاب و ناراضگی سے ڈریں، اپنے نفس کا حساب لیں اور خالص توبہ کی تجدید کریں اس لئے کہ یہ بہت بڑی عظمت اور بڑے اجتماع کا دن ہے اس دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر سخاوت کرتا ہے اور اپنے فرشتوں پر فخر کرتا ہے اور اس دن کثرت

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

سے لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ اور یوم عرفہ سے زیادہ کسی اور دن شیطان کو ذلیل وحقیر اور پریشان ہوتے نہیں دیکھا گیا سوائے بدر کے دن کے۔ اس لئے کہ شیطان دیکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر کتنا فضل واحسان ہے، اور کتنی کثرت سے وہ لوگوں کو آزاد اور معاف کرتا ہے، اور صحیح مسلم میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"عرفات سے زیادہ کسی اور دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جہنم سے آزاد نہیں کرتا، اور وہ اس دن قریب ہوتا ہے اور فرشتوں سے فخر کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میرے یہ بندے کیا چاہتے ہیں؟"

لہذا مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اللہ کو اپنی طرف سے بھلائی دکھلائیں اور اپنے دشمن شیطان کو ذلیل کریں۔

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اور کثرت سے ذکر و دعاء اور تمام گناہوں سے استغفار و توبہ کر کے شیطان کو مغموم کریں، اور آفتاب کے غروب ہونے تک محتاج برابر ذکر و دعاء اور آہ و زاری میں مشغول رہیں۔

جب آفتاب غروب ہو جائے تو لوگ سکینت اور وقار کے ساتھ مزدلفہ کی طرف لوٹ آئیں۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں کثرت سے لبیک پکاریں اور مزدلفہ میں جا کر پھیل جائیں۔ اور عرفات سے آفتاب غروب ہونے سے پہلے واپس آنا جائز نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آفتاب غروب ہونے تک وہاں ٹھہرے اور آپ نے فرمایا:

"خُذُوا عَنِّي مَنَاسِكَكُمْ" مجھ سے اپنے حج کے مسائل سیکھ لو۔

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

لوگ جب مُزدلفہ پہونچ جائیں تو فوراً پہلے مغرب تین رکعات اور عشاء دو رکعت ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ جمع کر کے پڑھیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا۔ مزدلفہ میں لوگ مغرب کے وقت پہونچیں یا عشاء کے وقت، نماز کی ترتیب یہی ہونی چاہیئے۔ جو لوگ مزدلفہ پہونچتے ہی نماز سے پہلے کنکریاں چُننے لگتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہی مشروع ہے تو ایسا کرنا بالکل غلط ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشعر الحرام سے واپسی کے بعد کنکری چُننے کا حکم دیا تھا۔ جس جگہ بھی کنکری چُن لی جائے کافی ہے مزدلفہ ہی سے چُننے کو خاص نہ کیا جائے بلکہ مِنیٰ سے بھی چُننا جائز ہے۔ آج کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں صرف

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

جمرۃ العقبہ کو سات کنکریاں مارنا سنت ہے۔ بقیہ تین دن منیٰ ہی سے ہر روز اکیس[21] کنکریاں چنی جائیں اور تینوں جمرات کو ماری جائیں۔

کنکریوں کو دھونا مستحب نہیں، بغیر دھوئے ہی مارنا چاہیئے کیونکہ کنکریوں کو دھونا نہ تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے نہ آپ کے اصحاب سے۔ اور استعمال شدہ کنکریوں کو دوبارہ استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

حاجی کو چاہیئے کہ آج کی رات مزدلفہ ہی میں گذاریں، البتہ کمزور عورتوں اور بچوں وغیرہ کو اگر اخیر رات میں منیٰ بھیج دیں تو عائشہ رضی اور اُم سلمہ کی حدیث کے مطابق ایسا کرنا جائز ہے۔ لیکن ان کے علاوہ دوسرے محتاج کے لئے ضروری ہے کہ نماز فجر پڑھے

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

تک مزدلفہ ہی میں مقیم رہیں۔ نماز فجر کے بعد قبلہ کو سامنے کر کے مشعر الحرام کے سامنے کھڑے رہیں اور کثرت سے ذکر الٰہی اور تکبیر اور دُعاء کریں۔ یہاں تک کہ صبح خوب روشن ہو جائے۔ دُعاء کے دوران ہاتھ اٹھانا مستحب ہے۔ کوئی ضروری نہیں کہ حاجی مشعر الحرام ہی کے قریب کھڑے رہیں بلکہ جہاں کہیں کھڑے ہو جائیں کافی ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میں یہاں یعنی مشعر الحرام کے قریب کھڑا ہُوا۔ اور پورا مزدلفہ کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔" (رواہ مسلم فی صحیحہ)

جب صبح خوب روشن ہو جائے تو آفتاب نکلنے سے پہلے منیٰ کی طرف کوچ کر جائیں اور چلتے ہوئے کثرت سے لبیک پکاریں۔ جب وادیٔ مُحسّر آ جائے تو جلدی سے گذریں۔ منیٰ پہونچ کر

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا...

www.KitaboSunnat.com

جمرۃ العقبہ کے پاس لبیک کہنا بند کر دیں، وہاں پہونچتے ہی جمرہ کو پے در پے سات کنکریاں ماریں، ہر کنکری کے وقت ہاتھ اٹھائیں۔ اور اللہ اکبر کہیں۔ اس بات کا خیال رہے کہ کنکری مارنے وقت کعبہ کو اپنی بائیں جانب اور منیٰ کو داہنی جانب کر کے وادی کے اندر سے کنکری ماریں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا۔ اگر دوسری جانب سے بھی مار دیا اور کنکری جمرہ پر پڑ گئی تو کافی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ کنکری رمی کی جگہ میں پڑی رہے بلکہ ضروری یہ ہے کہ اس کو لگ جائے۔ اگر لگ کر نکل جائے تو اہل علم کے مشہور قول کے مطابق کافی ہے۔ جس کی تشریح امام نووی ؒ نے شرح المہذب میں کی ہے۔ اور کنکریاں خذف کے برابر ہونی چاہئیں جو چنے سے کچھ بڑی ہوتی ہے۔

کنکری مارنے کے بعد قربانی کا جانور ذبح کرے، ذبح

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے وقت بسم اللہِ اللہ اکبر اللّٰہم ہٰذا مِنک وَلک کہنا چاہیئے اور جانور کو قبلہ رُخ کرنا چاہیئے۔

اونٹ ذبح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ کھڑا ہوا ہو اور اس کا بایاں ہاتھ بندھا ہو۔ اور گائے و بکری کو بائیں پہلو پر ذبح کرنا چاہیئے۔ اگر قبلہ کے علاوہ دوسری طرف ذبح کر دیا تو سُنّت چھوٹ جائے گی لیکن ذبیحہ ہو جائے گا۔ کیونکہ ذبح کے وقت قبلہ رُخ کرنا سُنّت ہے واجب نہیں۔ اپنی قربانی کے جانور میں سے ہدیہ دینا اور صدقہ کرنا مستحب ہے جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے:

فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيْرَ

اس میں سے خود کھاؤ اور محتاج فقیر کو بھی کھلاؤ۔

اہل علم کے صحیح قول کے مطابق قربانی کا وقت ایام تشریق

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

کے تیسرے دن آفتاب ڈوبنے تک ہے۔ جانور نحر یا ذبح کرنے کے بعد حاجی اپنا سر منڈوالے یا بال چھوٹا کرالے، لیکن حلق افضل ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حلق کرانے والوں کے لئے رحمت اور مغفرت کی دعاء تین بار فرمائی اور قصر کرنے والوں کے لئے ایک مرتبہ۔

اور سر کے کچھ حصے کا کٹوانا کافی نہیں بلکہ منڈانے کی طرح پورے سر کا بال چھوٹا کرانا بھی ضروری ہے۔ اور عورت کے اپنی پور کے برابر اپنی چوٹیوں میں سے کاٹنا چاہیئے۔ کنکری مارنے اور بال منڈانے کے بعد محرم کے لئے عورت کے سوا وہ سب چیزیں حلال ہوجاتی ہیں جو احرام کی وجہ سے اس پر حرام تھیں۔ اس حلال ہونے کو تحلّلِ اوّل کہا جاتا ہے۔

اس تحلل کے بعد حاجی کے لئے خوشبو لگانا، مکہ جاکر طواف کرنا مسنون ہے۔ حضرت عائشہ رضی فرماتی ہیں کہ: میں رسول اللہ

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھنے کے پہلے اور حلال ہونے کیلئے طواف بیت اللہ سے پہلے خوشبو لگایا کرتی تھی (بخاری ومسلم)۔

اس طواف کو "طوافِ افاضہ" اور "طوافِ زیارت" بھی کہا جاتا ہے جو حج کا ایک رکن ہے اس کے بغیر حج پورا نہیں ہوتا اور یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا:

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ — چاہیئے کہ اپنا میل کچیل دور
وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ — کریں اور اپنی منتیں پوری کریں
وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ — اور پرانے گھر (بیت اللہ) کا
الْعَتِيقِ (الحج ۲۹)۔ — طواف کریں۔

طواف اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد اگر حاجی متمتع ہے تو صفا اور مروہ کی سعی کرے گا۔ یہ سعی اس کے حج کے لئے ہوگی اور اس کی پہلی سعی عمرہ کے لئے تھی

www.KitaboSunnat.com
ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

علماء کے اصح قول کے مطابق حضرت عائشہ رضؓ کی اس حدیث کی روشنی میں متمتع کے لئے ایک سعی کافی نہیں ہے۔ حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ حج کے لئے نکلے، اس حدیث میں وہ آگے چل کر کہتی ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جس کے ساتھ قربانی کا جانور ہو وہ عمرہ کے ساتھ حج کا بھی احرام باندھے اور عمرہ وحج دونوں کر کے حلال ہو، آگے فرماتی ہیں کہ جن لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا وہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف وسعی کر کے حلال ہو گئے، پھر جب وہ حج کر کے منیٰ سے واپس آئے تو دوسرا طواف کیا۔ (بخاری ومسلم)۔

حضرت عائشہ رضؓ کا یہ کہنا کہ جن لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا حج کے بعد منیٰ سے واپس آکر انھوں نے دوبارہ طواف کیا تو

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اس طواف سے مُراد اس حدیث کی تفسیر کا سب سے صحیح قول یہی ہے کہ وہ صفا و مروہ کا طواف ہے ۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضؓ کی مُراد اس سے طوافِ افاضہ ہے وہ صحیح نہیں ہے اس لئے کہ طواف افاضہ تو سب کے لئے رکن ہے جس کو سبھی نے کیا ہے ۔ اس طواف سے مُراد وہ ہے جو متمتع حاجی کے ساتھ خاص ہے یعنی صفا و مروہ کا طواف ہے جو حج کی تکمیل کے بعد منیٰ سے واپسی کے بعد کیا جاتا ہے ۔ اور اللہ کا شکر ہے کہ مسئلہ بالکل واضح ہے اور یہی اکثر اہل علم کا قول بھی ہے ۔ اس کی صحت پر عبداللہ ابن عباسؓ کی وہ حدیث بھی دلالت کرتی ہے جس کو امام بخاری نے اپنی صحیح میں تعلیقاً روایت کیا ہے ۔ کہ :

" عبداللہ ابن عباسؓ سے حج تمتع کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا " مہاجرین و انصار اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات نے حجۃ الوداع میں احرام باندھا اور ہم نے بھی احرام

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

باندھا۔ جب ہم مکہ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے حج کے احرام کو عمرہ بنا لو، سوائے ان لوگوں کے کہ جن کے پاس قربانی کا جانور موجود ہو۔ چنانچہ ہم نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور ہم اپنی عورتوں کے پاس بھی آئے اور کپڑے بھی پہن لئے۔ آپ نے ان کے بارے میں جن کے پاس جانور تھے فرمایا کہ وہ ایسا نہ کریں کیونکہ وہ اس وقت تک حلال نہ ہوں گے جب تک قربانی کا جانور اپنی جگہ یعنی مِنیٰ میں نہ پہونچ جائے۔ آٹھویں ذی الحجہ کی شام کو ہمیں آپ نے حکم فرمایا کہ ہم حج کا احرام باندھیں، جب ہم تمام مناسک حج سے فارغ ہو گئے تو مکہ آئے اور بیت اللہ و صفا و مروہ کا طواف کیا۔ الخ یہ اس تفصیل سے ہمارا مقصود پورا ہو گیا اور متمتع حاجی کے لئے دو مرتبہ سعی کی اس سے پوری وضاحت ہو گئی۔

رہی وہ حدیث جس کو مسلم نے حضرت جابرؓ سے روایت کیا، ہے

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے صفا و مروہ کا صرف ایک یعنی پہلا ہی طواف کیا تھا تو یہ ان صحابہ کرام کے بارے میں ہے جو اپنے ساتھ قربانی کا جانور لائے تھے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہ اپنے احرام میں باقی رہ گئے تھے۔ یہاں تک کہ وہ حج و عمرہ سے فارغ ہو کر حلال ہوئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حج و عمرہ ہی کا احرام باندھا تھا اور جو لوگ قربانی کا جانور لائے تھے ان کو حکم فرمایا کہ وہ عمرہ کے ساتھ حج کا بھی احرام باندھیں اور جب تک دونوں سے فارغ نہ ہو جائیں حلال نہ ہوں۔ اور حج و عمرہ کو اکٹھا کرنے والے پر ایک ہی سعی ہوتی ہے جیسا کہ جابرؓ کی یہ حدیثِ مذکورہ، اور دوسری صحیح حدیث سے ثابت ہے۔

اسی طرح جس نے صرف حج کا احرام باندھا اور قربانی کے دن تک اپنے احرام میں باقی رہا اس پر بھی ایک ہی سعی ہے

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

لہٰذا جب قارن اور مفرد طواف قدوم کے بعد سعی کرے تو طواف افاضہ کے بعد کی سعی کے لئے یہ کافی ہو جائے گی۔ اس طرح حضرت عائشہ رضؓ، عبداللہ، اور حضرت جابر رضؓ کی حدیث کے درمیان جمع و تطبیق ہو جاتی ہے اور اس سے تعارض بھی دور ہو جاتا ہے اور تمام احادیث پر عمل بھی ہو جاتا ہے۔

اس جمع و تطبیق کی ایک تائید اس طرح بھی ہوتی ہے کہ حضرت عائشہ رضؓ اور ابن عباس رضؓ کی احادیثِ صحیحہ نے متمتع کے حق میں دوسری سعی کو ثابت کر دیا اور حضرت جابر رضؓ کی حدیث کا ظاہرِ متن اس کی نفی کرتا ہے اور علم الاصول، اصطلاح حدیث کے مطابق مثبت، منفی پر مقدم ہوتا ہے واللہ سبحانہ وتعالیٰ الموفق للصواب ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

…ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

فصل

یوم النحر کو پہلے رمی پھر نحر پھر حلق پھر طواف کرنا چاہئے

حاجی کے لئے افضل یہ ہے کہ یوم النحر کو یہ چاروں کام مذکورہ ترتیب کے ساتھ کرے۔ یعنی پہلے جمرۃ العقبہ کی رمی، پھر نحر، پھر حلق یا تقصیر، پھر بیت اللہ کا طواف، اس کے بعد متمتع کے لئے سعی، اور مفرد و قارن بھی اگر طواف قدوم کے ساتھ سعی نہ کئے ہوں تو ان کے لئے بھی سعی ضروری ہے۔ اگر ان چاروں میں سے کسی کو کسی پر مقدم کر دیا جائے تو کچھ حرج نہیں۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی رخصت کا ثبوت موجود ہے۔

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

جن کاموں سے حاجی پورے طور پر حلال ہوجاتا ہے وہ تین ہیں جمرۃ العقبہ کو کنکری مارنا، بال منڈوانا یا کتروانا، اور طواف افاضہ، اور اس کے بعد ان کے لئے سعی جن کا ذکر کیا گیا۔ جب یہ تینوں کام کرلے تو اس کے لئے ہر چیز حلال ہوگئی مثلاً عورت، خوشبو وغیرہ جو احرام کی وجہ سے حرام تھی۔ اور جس نے اس میں سے دو کام کئے تو اس کے لئے عورت کے سوا بقیہ چیزیں حلال ہوجائیں گی۔ اور اسے تحلّلِ اوّل کہا جاتا ہے۔

حاجی کے لئے زمزم کا پانی پینا اور خوب آسودہ ہونا مستحب ہے۔ اور زمزم کا پانی پینے کے وقت جتنی بھی مفید دعائیں یاد ہوں کرنی چاہئیں۔ اور زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جاتا ہے پوری ہوتی ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے اور حضرت ابو ذرؓ سے صحیح مسلم میں مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم کے پانی کے بارے میں فرمایا:

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

کہ "وہ غذا ہے"۔

اور ابوداؤد میں ہے کہ "زمزم بیماری کے لئے شفاء ہے"۔

منیٰ کیلئے واپسی اور وہاں تین دن کا قیام

طواف افاضہ اور جن پر سعی واجب ہے ان کی سعی کے بعد حُجّاج کو منیٰ جانا چاہیئے جہاں انھیں تین دن اور تین راتیں قیام کرنا چاہیئے اور ہر دن آفتاب ڈھلنے کے بعد تینوں جمرات کو کنکری مارنا چاہیئے۔

کنکری مارنے کے آداب کا بیان

کنکری مارنے میں اس ترتیب کا لحاظ کرنا ضروری ہے: پہلے

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اس جمرہ سے رمی شروع کرنی چاہیئے جو مسجد خیف کے قریب ہے۔ اس کو متواتر سات کنکریاں مارنی چاہیئے، ہر کنکری کے ساتھ ہاتھ اُٹھانا چاہیئے۔ مسنون ہے کہ جمرہ سے کچھ پیچھے رہے اور اس کو اپنی بائیں جانب کرے اس طرح کہ قبلہ سامنے ہو اور اپنے دونوں ہاتھ کو اُٹھائے اور خوب دُعاء وآہ وزاری کرے، پھر پہلے کی طرح دوسرے کو کنکری مارے مسنون ہے کہ رمی کے بعد تھوڑا سامنے ہٹ جائے اور جمرہ کو داہنی جانب اور قبلہ کو سامنے کرے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر خوب دُعاء مانگے۔ پھر تیسرے جمرے کو کنکری مارے لیکن وہاں ٹھہرے نہیں۔ اسی طرح دوسرے دن زوال کے بعد ان تینوں جمرات کو کنکری مارے اور جس طرح پہلے اور دوسرے جمرے کے پاس پہلے دن کیا تھا ویسے ہی دوسرے دن کرے تاکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء پوری ہو۔ اور ایام تشریق

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

کے پہلے دو دنوں میں رمی کرنا حج کے واجبات میں سے ہے۔
اسی طرح پہلی اور دوسری رات منیٰ میں گذارنا واجب ہے سوائے
پانی پلانے والوں اور چرواہوں کے، جن کے لئے ضروری نہیں۔

منیٰ میں دو دن کی تعجیل جائز ہے لیکن تیسرے دن کی تاخیر افضل ہے

پہلے دو دنوں کی رمی کے بعد جو منیٰ سے جلد چلا جانا چاہے اس کے
لئے جائز ہے لیکن اس کو آفتاب ڈوبنے سے پہلے ہی نکل جانا
چاہیئے۔ لیکن جو تاخیر کرے وہ تیسری رات بھی گذارے اور تیسرے
دن بھی جمرات کو کنکری مارے تو وہ سب سے افضل اور
اور ثواب میں سب سے زیادہ ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا
ارشاد ہے:

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن — ان چند دنوں میں اللہ کو یاد کرو۔ جو شخص منیٰ میں

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا	دو دن قیام کرکے واپسی کی
إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ	جلدی کرتا ہے تو اس پر کوئی
فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ	گناہ نہیں، نہ اس شخص پر کوئی
اتَّقَىٰ (البقرہ ۲۰۳)	گناہ ہے جو تاخیر کرکے جائے۔
	یہ اللہ سے ڈرنے والے کیلئے ہے

تاخیر کرنا اس لئے بھی افضل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو تعجیل کرنے کا حکم تو دیا لیکن خود تعجیل نہیں کی بلکہ منیٰ میں ٹھہر کر ۱۳ تاریخ تک زوال کے بعد جمرات کو کنکری ماری پھر ظہر پڑھنے سے پہلے آپ وہاں سے کوچ کر گئے۔

بچوں، بیماروں، بوڑھوں اور حاملہ عورتوں کی طرف سے رمی کرنا جائز ہے۔

چھوٹے بچے جو کنکری نہیں مار سکتے ان کے ولی کے لئے جائز ہے

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

کہ اپنی طرف سے کنکری مارنے کے بعد ان کی طرف سے بھی کنکری مار سکتا ہے ۔ اسی طرح چھوٹی بچی جو کنکری نہیں مار سکتی اس کی طرف سے اس کا ولی کنکری مار سکتا ہے جیسا کہ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ " ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا۔ ہمارے ساتھ عورتیں ، بچے بھی تھے ، ہم نے بچوں کی طرف سے لبیک بھی پکارا اور رمی بھی کی ۔ (ابن ماجہ) ۔

جو شخص اپنی بیماری یا بڑھاپے ، یا عورت اپنے حمل کی وجہ سے کنکری نہ مار سکتی ہو وہ اپنی طرف سے کسی کو وکیل مقرر کر سکتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو

اور یہ لوگ جمرات کے پاس لوگوں کی بھیڑ برداشت نہیں کر سکتے اور رمی کا وقت فوت ہو جائے گا جس کی قضاء مشروع نہیں ، اس لئے ان کے لئے جائز ہے کہ ان کا کسی کو وکیل

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

مقرر کر دیں۔ دوسرے مناسک کے برخلاف جن کی ادائیگی کے لئے نیابت جائز نہیں، خواہ اس کا نفلی ہی حج کیوں نہ ہو اس لئے کہ جس نے حج یا عمرہ کا احرام باندھ لیا خواہ وہ نفلی سہی لیکن ان کا پورا کرنا ضروری ہے:

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۔ اور حج و عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو۔

اور طواف وسعی کا زمانہ فوت نہیں ہوتا لیکن رمی کا وقت جو محدود ہے فوت ہو جاتا ہے۔ اسی طرح عرفہ کا وقوف اور مزدلفہ اور منیٰ میں رات گذارنا بھی بلا شبہ اس کا وقت فوت ہو جاتا ہے لیکن کسی معذور کے لئے تکلیف اٹھا کر ان جگہوں میں پہونچ جانا ممکن ہے لیکن رمی کے لئے ایسا کرنا ممکن نہیں۔ نیز معذور کے لئے رمی میں نائب بنانا سلف صالح سے ثابت ہے۔ لیکن دوسرے مناسک کے لئے ثابت نہیں ہے۔ اور عبادات

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

کا دار ومدار توقیف (اللہ کی طرف سے خبر دینا) پر ہے۔ لہٰذا کسی کے لئے جائز نہیں کہ دلیل کے بغیر کسی چیز کو مشروع کرے نائب کے لئے جائز ہے کہ پہلے اپنی طرف سے رمی کرے پھر اپنے مؤکل کی طرف سے ایک ہی جگہ کھڑے کھڑے۔ یہ ضروری نہیں کہ پہلے تینوں جمرات کو اپنی طرف سے رمی کرے پھر اپنے مؤکل کی طرف سے دوبارہ سب کو رمی کرے۔ کیونکہ اس کے مطابق کوئی دلیل موجود نہیں اور علماء کا سب سے صحیح قول یہی ہے اور اس کے خلاف کرنے میں تکلیف ومشقت بھی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ — اور اللہ نے تم پر دین میں کچھ تنگی نہیں رکھی۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: آسانی کرو سختی مت کرو۔ نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

ایسا مروی نہیں کہ انھوں نے اپنے بچوں اور کمزوروں کی طرف سے دوبار کیا۔ اگر ایسا کئے ہوتے تو ضرور منقول ہوا ہوتا کیونکہ نقل روایات کے لئے ہمتیں پوری موجود تھیں واللہ اعلمُ بالصواب

متمتع اور قارن پر دم واجب ہے

حاجی جب متمتع یا قارن ہو اور وہ مسجد الحرام کا رہنے والا نہ ہو تو اس پر ایک دَم واجب ہے۔ دَم خواہ ایک بکری ہو، یا اونٹ یا گائے کا ساتواں حصہ ہو۔

قربانی کا جانور حلال کمائی کا ہونا چاہیے..

اور ضروری ہے کہ یہ جانور حلال مال اور پاکیزہ کمائی میں سے ہو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے، پاکیزہ ہی کو قبول کرتا ہے اور مسلمان کے لئے مناسب ہے کہ قربانی کیلئے یا غیر قربانی کیلئے

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

ہر طرح کے سوال سے بچے، چاہے بادشاہ یا اوروں سے ہی کیوں نہ ہو اور جب اللہ اس کے مال میں اتنی آسانی پیدا کردے کہ وہ اپنے پاس سے قربانی دے سکے اور دوسروں کی کمائی سے خود کو بے نیاز کر دے جیسا کہ اکثر احادیث میں سوال کی مذمت اور اس کا عیب بیان کیا گیا ہے اور جو لوگ سوال نہیں کرتے انکی تعریف کی گئی ہے۔

جس کے پاس جانور نہ ہوں وہ تین دن ایام حج میں اور سات دن گھر جا کر روزہ رکھے۔

اگر متمتع اور قارن جانور ذبح کرنے سے عاجز ہوں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ ایام حج میں تین دن روزہ رکھے اور جب گھر لوٹ کر جائے تو سات دن اور رکھے، ان کو اختیار ہے کہ یہ تینوں روزے یوم النحر سے پہلے ہی رکھ لے یا ایام تشریق کے تینوں دنوں میں رکھے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ	جس نے حج کا زمانہ آنے تک
اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ	عمرہ کا فائدہ اٹھایا وہ حسب
مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ	مقدور جانور ذبح کرے۔ اگر
لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ	جانور میسر نہ ہوں تو تین روزے
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ	حج کے زمانے میں اور سات
وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ	گھر پہونچ کر۔ اس طرح پورے
تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ	دس روزے رکھ لے۔ اور یہ
ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ	رعایت ان لوگوں کے لیے
اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ	ہے جن کے گھر والے مکہ میں
الْحَرَامِ (البقرہ۔۱۹٦)	نہ ہوں۔

اور صحیح بخاری میں حضرت عائشہ رضؓ اور عبداللہ ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی صرف اسی کو رخصت دیگئی ہے جو قربانی کا جانور نہ پاسکے۔ یہ حکم نبی صلی اللہ علیہ وسلم

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

تک مرفوع ہے۔ اور افضل یہ ہے کہ یہ تینوں روزے یوم عرفہ
سے پہلے ہی رکھ لئے جائیں تاکہ یوم عرفہ کو حاجی روزہ دار نہ ہو
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کا وقوف افطار کی حالت
میں کیا تھا۔ اور آپ نے یوم عرفہ کو عرفہ میں روزہ رکھنے سے
منع فرمایا ہے اور اس لئے بھی کہ آج افطار کرنے سے ذکر و
دعا میں نشاط حاصل ہو گا۔ اور ان تینوں دن کا روزہ ایک ساتھ
اور الگ الگ دونوں طرح رکھنا جائز ہے۔ اسی طرح ساتوں دن
کے روزے بھی مسلسل رکھنے ضروری نہیں، اکٹھے اور متفرق دونوں
طرح رکھے جا سکتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے بھی اس میں تسلسل کو
مشروط نہیں کیا ہے اور نہ اللہ کے رسولؐ نے۔ اور ان سات
روزوں کو گھر جا کر رکھنا زیادہ افضل ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا

www.KitaboSunnat.com

ارشاد ہے:

وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ — اور سات روزے اس وقت رکھو

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

جب تم گھر لوٹ کر جاؤ ـ تک

اور قربانی کی طاقت نہ رکھنے والے کیلئے اُمراء سے جانور مانگ
کر ذبح کرنے کے بجائے روزہ رکھنا افضل ہے۔ اور جس شخص کو بغیر مانگے
اور نفس کے لالچ کے بغیر قربانی کا جانور یا کچھ اور دیدیا جائے تو
کچھ حرج نہیں۔ خواہ وہ حاجی حجِ بدل کے لئے آیا ہو۔ بشرطیکہ
نائب بنانے والے لوگ اپنے دیئے ہوئے مال میں سے جانور
خریدنے کی شرط نہ لگائے ہوں۔ اور رہے وہ لوگ جو حکومت یا
دوسروں سے کچھ لوگوں کا نام لے کر جھوٹ موٹ جانور مانگتے
ہوں تو بلاشبہ ایسا کرنا حرام اور جھوٹ بول کر کھانے کے
برابر ہے۔ عَافَانَا اللّٰہُ وَالْمُسْلِمِیْنَ مِنْ ذَالِکَ۔

حجاج پر امر بالمعروف واجب ہے
نماز باجماعت کی پابندی

مکہ کے حجاج پر جو سب سے بڑی چیز واجب ہے۔ وہ

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

امر بالمعروف نہی عن المنکر کا فریضہ ہے اور جماعت کیساتھ پانچوں وقت نماز کی پابندی کا بھی، جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب اور اپنے رسول کی زبان سے دیا ہے ۔ اکثر باشندگانِ مکہ اپنے گھروں میں جو نمازیں پڑھتے ہیں اور مسجدوں کو معطل کر رکھا ہے تو یہ اُن کی بہت بڑی غلطی ہے یہ شریعت کے مخالف ہے جس سے باز آنا ضروری ہے ۔

اور مسجدوں میں نماز کی پابندی کرنے کا حکم اس بنا پر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن مکتوم سے اس وقت فرمایا جب وہ اپنے اندھے پن اور مسجد سے گھر دور ہونے کا عذر لے کر آئے تھے کہ آپ ان کو گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت دیدیں تو آپ نے ان سے فرمایا: کیا آپ نماز کی اذان سنتے ہیں؟۔ انھوں نے کہا ہاں ۔ آپ نے فرمایا: تب ضروری ہے. اور ایک روایت میں ہے کہ " آپ نے کہا " میں تمہارے لئے رخصت کی کوئی

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

گنجائش نہیں پاتا" اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا ہے کہ نماز کا حکم دوں جب وہ کھڑی ہو جائے تو کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کی امامت کرے اور پھر میں ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے کہ ان کے گھروں کو آگ لگا کر جلا دوں۔"

اور عبداللہ ابن عباسؓ سے سنن ابن ماجہ میں اسنادِ حسن کے ساتھ مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: "جس نے اذان سُن لی پھر بھی بلا عذر مسجد میں نہیں آیا تو اس کی نماز نہیں۔ اور صحیح مسلم میں عبداللہ ابن مسعود سے مروی ہے کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ کل اللہ سے مسلم ہو کر ملے تو اُس کو چاہیئے کہ ان پانچوں نمازوں کی پوری حفاظت کرے جب بھی ان کے لئے اذان دی جائے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے لئے ہدایت کے طریقے مشروع فرماتے ہیں اور نمازیں انہیں

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

سُنَنَ الہدیٰ میں سے ہیں۔ اگر تم نے اپنے گھروں میں نماز پڑھ لی جس طرح یہ پیچھے رہنے والے اپنے گھر میں پڑھتے ہیں تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ دو گے اور اگر تم نے اپنے نبی کی سنت چھوڑ دی تو گمراہ ہو جاؤ گے۔ اور جو شخص بھی اچھا وضو کرتا ہے پھر ان مسجدوں میں سے کسی مسجد میں جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے ایک نیکی لکھتا ہے اور ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس کے ذریعہ ایک گناہ معاف فرماتا ہے۔ اور ہم نے دیکھا کہ نماز سے پیچھے رہنے والے صرف کھلے ہوئے منافقین ہی ہوتے ہیں ورنہ آدمی اس حالت میں بھی لائے جاتے تھے کہ انھیں دو آدمیوں کے سہارے صف میں لا کر کھڑا کر دیا جاتا تھا۔

حاجی کے لئے معاصی سے اجتناب ضروری ہے

حجاج اور دوسروں پر اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچنا اور

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

ان کے ارتکاب سے دور رہنا ضروری ہے۔ جیسے زنا، اور لواطت، چوری، سود خوری، یتیم کا مال کھانا، معاملات میں دھوکہ دینا، امانت میں خیانت کرنا، اور نشہ آور چیزوں، اور سگریٹ کا پینا، کپڑوں کا ٹخنے سے نیچے لٹکانا، تکبر، حسد ریاکاری، غیبت، چغلی، مسلمانوں کا مذاق، موسیقی کے آلات کا استعمال جیسے عود، بربط، مزامیر وغیرہ کا سُننا، اور ریڈیو وغیرہ آلات طرب کا استعمال، اور چوسر اور شطرنج اور جوا اور لاٹری کا کام کرنا، اور ذی روح آدمیوں کی تصویریں کھینچنا اور اس کام کو پسند کرنا، یہ سب وہ بُری باتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ہر زمانہ و ہر جگہ میں اپنے بندوں پر حرام قرار دیا ہے۔ لہذا ان سے حُجاج اور باشندگان حرم کا بچنا دوسروں سے زیادہ ضروری ہے اس لئے کہ اس بلدِ امین میں ان معاصی کا گناہ زیادہ سخت اور ان کی سزا زیادہ بڑی ہے۔ اور

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ

اور جو شخص حرم میں الحاد کے ساتھ ظلم کا خواہاں ہوگا ہم اسے عذاب الیم کی سزا چکھائیں گے ۔

تو جب اللہ تعالیٰ نے حرم میں الحاد کا ارادہ کرنے والوں کو ظلم کی دھمکی دی ہے تو ان لوگوں کی سزا کا کیا انجام ہوگا جو کر گذریں ، بلاشبہ یہ انتہائی عظیم اور شدید بات ہوگی ۔ لہذا ان تمام معاصی سے بچنا ضروری ہے ۔ حاجی کو حج کا ثواب اور گناہوں کی بخشش ان گناہوں اور دوسری حرام باتوں سے بچے بغیر نہیں مل سکتا ۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

جو شخص حج کرے اور اس میں بے حیائی اور فسق نہ کرے

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

تو اس دن کی طرح ہو کر لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اسے پیدا کیا "

اور ان تمام منکرات میں سب سے زیادہ سخت اور عظیم یہ ہے کہ آدمی مُردوں کو پکارے اور ان سے فریاد کرے اور اس اُمید پر کہ وہ اللہ کے نزدیک اس کی سفارش کر دیں گے یا اُس کے بیمار کو اچھا کر دیں گے یا اس کے گم شدہ شخص کو واپس کرا دیں گے اس نیت سے یہ اُن کے لئے نذر مانے ، ان کے لئے جانور ذبح کرے تو یہ وہی شرک اکبر ہے جس کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور یہ شرک مشرکین جاہلیت کی دین ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسی کے انکار و منع کے لئے رسولوں کو مبعوث فرمایا اور کتابوں کو نازل کیا ۔ لہذا ہر حاجی اور غیر حاجی کا فرض ہے کہ وہ اس سے بچے ، اور اگر پہلے شرک کر چکا ہے تو اس سے توبہ کر کے از سرِ نو حج کیلئے تیار ہو۔

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ شرک تمام اعمال کو ضائع کر دیتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ	اگر انھوں نے شرک کیا تو
عَنْهُمْ مَا كَانُوْا	ان کے تمام اعمال ضائع
يَعْمَلُوْنَ ۔	ہو جائیں گے ۔

اور شرک اصغر کی ایک قسم غیر اللہ کی قسم کھانی بھی ہے جیسے نبی، کعبہ اور ایمان کی قسم کھانا وغیرہ ۔ اسی طرح ریا کاری شہرت ۔ اور یہ کہنا کہ "جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں" اور یہ کہنا کہ "اگر اللہ اور آپ نہ ہوتے" یہ اور اس طرح کے تمام شرکیہ منکرات سے بچنا ضروری ہے اور اس کے چھوڑنے کی وصیت کرنا بھی ضروری ہے جیسا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

ہ جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا شرک کیا "

(احمد ، ابوداؤد ، ترمذی)

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اور حضرت عمرؓ سے حدیث صحیح میں مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس کو قسم کھانی ہے وہ اللہ کی قسم کھائے یا چپ رہے"

نیز فرمایا :

"جس نے امانت کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں" (ابوداؤد)

نیز آپ نے فرمایا :

"میں تمہارے بارے میں سب سے زیادہ جس چیز سے ڈرتا ہوں وہ شرک اصغر ہے" آپ سے پوچھا گیا کہ شرک اصغر کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا "ریا"۔ نیز آپ نے فرمایا :

"ایسا مت کہو کہ جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے، بلکہ ایسا کہو کہ جو اللہ چاہے پھر فلاں چاہے" اور نسائی نے عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت کیا ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ "اللہ چاہے اور آپ چاہیں"، آپ نے فرمایا کیا تو نے مجھے اللہ کا شریک بنا لیا؟ بلکہ

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

صرف جو اللہ چاہے :۔

یہ تمام احادیث بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے توحید کی حمایت فرمائی اور اپنی اُمت کو شرک اکبر اور شرک اصغر سے روکا۔ اور آپ اُمت کے ایمان اور اللہ کے عذاب اور غضب الٰہی کے اسباب سے سلامتی کے بے حد حریص تھے، اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہتر بن جزاء عطا فرمائے۔ آپ نے پیغام الٰہی پہونچایا، اُمت کو ڈرایا، اور اللہ کے لئے اس کے بندوں کی خیر خواہی کی، اللہ آپ پر قیامت تک درُود و سلام بھیجتا رہے :

تمام اہل علم حجاج اور بلد اللہ الامین اور مدینۃ الرسول کے مقیمین کا یہ فرض ہے کہ وہ اللہ کی شریعت لوگوں کو سکھائیں۔ اور شرک و معاصی وغیرہ جو کچھ اللہ نے ان پر حرام کیا ہے ان سے روکیں اور اسے اپنے دلائل کے پوری شرح و بسط کے ساتھ

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

نہایت واضح اور شافی بیان کے ساتھ بیان کریں تاکہ لوگوں کو ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لائیں، اور اس طرح ان پر اللہ نے جو تبلیغ و بیان کا فریضہ واجب کیا ہے اس کو ادا کریں۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ الخ	اور جب اللہ نے ان سے عہد لیا جن کو کتاب دی گئی تھی کہ تم اس کو لوگوں سے بیان کروگے اور تم اس کو لوگوں سے چھپاؤ گے نہیں۔

اس آیت کا مقصود اس اُمت کے علماء کو ڈرانا ہے کہ وہ حق کے چھپانے کے سلسلے میں ظالم اہل کتاب کے مسلک پر نہ چلیں تاکہ اس کے ذریعہ آخرت کے بجائے دنیا کمائیں، اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ	بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں
مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ	وہ دلیلیں اور ہدایت جسے
وَالْھُدٰی مِنْ بَعْدِ	ہم نے نازل کیا ہے اس کے
مَا بَیَّنّٰہُ لِلنَّاسِ فِی	بعد کہ ہم نے اس کو لوگوں سے
الْکِتٰبِ اُولٰٓئِکَ	کتاب میں بیان کر دیا ہے یہی
یَلْعَنُھُمُ اللّٰہُ وَ	وہ لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت
یَلْعَنُھُمُ اللّٰعِنُوْنَ.	کرتا ہے اور دوسرے لعنت
اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَ	کرنے والے بھی ان پر لعنت
اَصْلَحُوْا وَبَیَّنُوْا	کرتے ہیں سوائے ان کے جنہوں
فَاُولٰٓئِکَ اَتُوْبُ عَلَیْھِمْ	نے توبہ کی اور اصلاح کی اور
وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ	بیان کیا تو انہیں کی توبہ میں
(البقرہ ۱۵۹-۱۶۰)	قبول کروں گا۔ اور میں بہت
	توبہ قبول کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہوں

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا...

www.KitaboSunnat.com

اور بہت سی آیاتِ قرآنیہ اور احادیث نبویہ اس بات کو بیان کرتی ہیں کہ اللہ کی طرف دعوت دینا اور بندوں کو اللہ کی طرف راہ دکھانا بہترین نیکی اور اہم ترین فرائض میں سے ہے اور قیامت تک کے لیے یہی انبیاء اور ان کے متبعین کا راستہ بھی ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ نے فرمایا :

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۔ (حم السجدۃ ۳۳)	اور اس سے بڑھ کر کس کی بات ہوگی جو اللہ کی طرف بلائے اور صالح عمل کرے اور کہے کہ بیشک میں مسلمانوں میں سے ہوں ۔

اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى	کہہ دو یہی ہے میری راہ کہ میں بلاتا ہوں اللہ کی طرف

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (یوسف ۱۰۸)

اور میرے متبعین بھی بصیرت کے ساتھ۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص خیر کی طرف رہنمائی کرے اس کے لئے اس کے کرنے والے کے برابر اجر ہے" (أخرجہ مسلم فی صحیحہ)

اور آپ نے حضرت علی رضؓ سے کہا:

"اگر اللہ آپ کے ذریعہ ایک آدمی کو ہدایت دے دے تو آپ کے لئے سُرخ اونٹنیوں سے بہتر ہے" (متفق علیہ)

اور آیات واحادیث اس مضمون کی بہت سی ہیں۔

اہل علم وایمان کو چاہیئے کہ دعوت الی اللہ میں اپنی کوششوں کو اور بھی بڑھا دیں اور اللہ کے بندوں کو نجات کی راہ دکھانے

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اور ہلاکت کے اسباب سے بچانے میں پوری پوری جدوجہد کریں۔ خاص طور پر اس زمانے میں جبکہ لوگوں کی خواہشات غالب ہو چکی ہیں اور تباہ کن اسباب اور گمراہ کن آثار پھیل چکے ہیں اور ردِ اعیانِ حق کم سے کم تر ہو چکے ہیں اور الحاد و اباحیت کے داعیوں کی تعداد بہت بڑھ چکی ہے فَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

فصل

حجاج جب تک مکہ میں مقیم رہیں اُن کو چاہیئے کہ برابر اللہ کا ذکر، اس کی اطاعت اور عمل صالح کرتے رہیں۔ اور نماز اور بیت اللہ کا طواف کثرت سے کریں کیونکہ حرم کی نیکی کا ثواب چند در چند ہے۔ اسی طرح حرم کی برائیاں بھی بہت سخت ہوتی ہیں۔ اسی طرح حجاج کو چاہیئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

پر کثرت سے درود و سلام بھیجتے رہیں۔

حائضہ اور نفاس والی عورت کے علاوہ طوافِ وداع سب پر واجب ہے

اور جب حاجی مکّہ سے نکلنا چاہیں تو ان پر بیت اللہ کا طوافِ وداع ضروری ہے تاکہ ان کا آخری وقت بیت اللہ سے ہو کر گذرے، سوائے حائضہ اور نفاس والی عورت کے، کہ ان دونوں پر وداع نہیں ہے۔ جیسا کہ عبداللہ ابن عباس رضؓ سے مروی ہے کہ: "آپ نے لوگوں کو حکم دیا کہ ان کا آخری وقت بیت اللہ کے ساتھ ہو لیکن آپ نے حائضہ عورت کے لئے اس کی تخفیف فرمائی"۔ جب بیت اللہ کو وداع کر کے فارغ ہو اور مسجد حرام سے نکلنا چاہے تو سیدھے منہ نکل جائے اُلٹے پاؤں ہرگز نہ چلے کیونکہ ایسا کرنا نہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

سے منقول ہے نہ آپ کے اصحاب سے، بلکہ یہ صریح بدعت ہے
اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:
"جس شخص نے کوئی ایسا کام کیا جس پر ہماری شریعت نہیں تو
وہ مردود ہے"
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ
"بدعات کے کاموں سے بچو، اس لئے کہ ہر نئی ایجاد ہوئی چیز
بدعت ہے اور ہر بدعت ضلالت ہے"
اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے دین پر قائم رکھے اور اپنی مخالفت
سے ہمیں محفوظ رکھے بیشک وہ بڑا سخی اور بزرگ ہے۔

فصل
مسجد نبوی کی زیارت کا بیان

حج سے پہلے یا اس کے بعد مسجد نبوی کی زیارت مسنون ہے جیسا کہ
صحیحین میں ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: "میری اس

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

مسجد میں ایک وقت کی نماز مسجد الحرام کے علاوہ دوسری مسجدوں کی ایک ہزار نماز سے بہتر ہے ‘‘ اور عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’ میری اس مسجد میں ایک وقت کی نماز دوسری مسجد کی ایک ہزار نماز سے افضل ہے مسجد الحرام کے سوا ‘‘ (مسلم)۔ اور عبداللہ ابن زبیرؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: ’’ میری اس مسجد میں ایک وقت کی نماز دوسری مسجدوں میں ایک ہزار نماز سے افضل ہے مسجد الحرام کے علاوہ، اور مسجد الحرام میں ایک وقت کی نماز میری مسجد کی ایک سَو نماز سے بہتر ہے ‘‘ (أخرجه ابن خزيمه وابن حبان)

اور حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’ میری اس مسجد میں ایک نماز دوسری مسجدوں کی ایک ہزار نماز سے افضل ہے مسجد الحرام کے سوا، اور مسجد الحرام کی ایک نماز دوسری مسجدوں کی ایک لاکھ نماز سے افضل ہے ‘‘ (أحمد وابن ماجه)۔

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اور اس مضمون کی حدیثیں بکثرت ہیں۔ جب زیارت کرنے والا مسجد نبوی میں پہونچے تو اس کو چاہیئے کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت اپنا داہنا پیر داخل کرے اور یہ دُعاء پڑھے :

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ	اللہ کے نام سے اور درود و
وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ	سلام ہو اللہ کے رسول پر ،
اللّٰہِ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ	اللہ عظمت والے کی پناہ چاہتا
وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ	ہوں اور اس کی بزرگ ذات
وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ	اور قدیم سلطنت کی پناہ
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ	چاہتا ہوں شیطان مردود سے
اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ	اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت
رَحْمَتِکَ۔	کے دروازے کھول دے ۔

یہ ایسے ہی کہے جس طرح دوسری مسجدوں میں داخل ہونے کے وقت کہتا ہے۔ مسجد نبوی میں داخلہ کی کوئی مخصوص دُعاء

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہے۔ مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھے جس میں اللہ سے دنیا و آخرت کی محبوب چیزیں مانگے۔ اگر یہ دونوں رکعتیں روضۂ شریفہ (ریاض الجنۃ) میں پڑھے تو اور افضل ہے اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"میرے گھر اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔"

نماز کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صاحبین ابوبکرؓ و عمرؓ کی قبروں کی زیارت کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے سامنے ادب کے ساتھ کھڑا ہو جائے اور دبی آواز کے ساتھ آپ پر اس طرح سلام کرے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ جیسا کہ سنن ابی داؤد میں ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

مجھ پر لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیدیتا ہوں "۔

اور اگر زیارت کرنے والا اپنے سلام میں یوں کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیْرَۃَ اللّٰہِ مِنْ خَلْقِہٖ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ، اَشْھَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَدَّیْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِهَادِہٖ تب بھی کچھ حرج نہیں، کیونکہ یہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف میں سے ہیں۔ اور آپ پر درود بھیجے اور آپ کے لئے دعاء کرے جیسا کہ شریعت میں درود و سلام کو جمع کرنے کی مشروعیت ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو آپ پر

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا درود بھیجو اور سلام۔

پھر ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر سلام بھیجے اور ان دونوں کے لئے دعا کرے۔

اور عبداللہ ابن عمرؓ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں پر سلام بھیجتے تھے تو اس سے زیادہ نہیں کہتے تھے " اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ یہ کہہ کر لوٹ جاتے تھے۔

یہ زیارت صرف مردوں کے لئے مشروع ہے، عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت جائز نہیں۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں اور قبروں پر مسجد بنانے والے اور چراغ جلانے والے پر لعنت فرمائی ہے اور مسجد نبوی میں نماز پڑھنے اور اس میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ — کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

دُعاء اور دوسری مسجدوں کی طرح مشروع کام کی نیت سے مدینہ کا قصد کرنا سب کے لئے مشروع ہے جیسا کہ اس سے پہلے اس مضمون کی حدیثیں گذری ہیں۔

زائر کو چاہیئے کہ مسجد نبوی میں پانچوں وقت کی نمازیں پڑھے اور اس میں کثرت سے ذکر، دُعاء اور نفلی نمازوں کا اہتمام کرے۔ اور زیادہ ثواب کمانے کی اس فرصت کو غنیمت سمجھے اسی طرح باغ جنت میں کثرت سے نفلی نماز پڑھنا مستحب ہے جیسا کہ اس کی فضیلت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول گذر چکا ہے:

"میرے گھر اور منبر کے درمیان جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے"

لیکن فرض نمازوں کے لئے چاہیئے کہ زائر آگے بڑھے، اور جہاں تک ہو سکے پہلی صف میں پابندی سے بیٹھے اگرچہ

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اگلی صف میں اضافہ و توسیع ہوئے جیسا کہ احادیثِ صحیحہ میں پہلی صف کی ترغیب پائی جاتی ہے۔ مثلاً آپ کا یہ فرمانا کہ اگر لوگ جان جائیں کہ اذان اور پہلی صف میں کتنا ثواب ہے پھر قرعہ اندازی کئے بغیر جگہ نہ پا سکیں تو ضرور قرعہ اندازی کریں گے۔ (متفق علیہ)

اسی طرح آپ کا یہ فرمانا:

"آگے بڑھو اور میری اقتدار کرو، تمہاری اقتدار تمہارے بعد والے کریں گے، آدمی جب نماز سے پیچھے ہوتا رہتا ہے تو اللہ بھی اس کو پیچھے کر دیتا ہے۔ (اخرجہ مسلم)

اور ابوداؤد نے حضرت عائشہؓ سے سند حسن کے ساتھ روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"آدمی پہلی صف سے برابر پیچھے ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں پیچھے بھیجتا ہے"

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے: آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا:

"ایسی صف کیوں نہیں بناتے جیسی ملائکہ اپنے رب کے پاس بناتے ہیں۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ملائکہ اپنے رب کے پاس کیسی صف بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا اگلی صف پوری کرتے ہیں اور صفوں میں مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔ (رواہ مسلم)

اور اس مضمون کی حدیثیں بہت ہیں جو مسجد نبوی اور دوسری مسجدوں کے لئے عام ہیں زیارتِ مسجد نبوی سے پہلے اور اس کے بعد بھی۔ اور حضرت عمر رضی سے ثابت ہے کہ آپ اپنے اصحاب کو صف کے داہنی طرف کھڑے ہونے کیلئے ترغیب دیتے تھے اور یہ معلوم ہے کہ پہلی مسجد نبوی میں داہنی صف روضہ کے باہر ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ پہلی صف اور داہنی

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

طرف کی صفوں میں نماز کی پابندی کرنا روضہ میں نماز کی پابندی سے زیادہ افضل ہے اور جو شخص بھی اس بارے میں وارد احادیث پر غور کریگا اس کو یہ فرق واضح طور پر معلوم ہو جائے گا۔"

وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ

کسی کے لئے بھی جائز نہیں کہ آپ کے حجرے کی جالیوں کو چھوئے یا اس کو بوسہ دے یا اس کا طواف کرے، اس لئے کہ یہ سلف صالحین سے منقول نہیں۔ بلکہ وہ بدترین بدعت ہے۔ اور کسی کے لئے بھی جائز نہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی حاجت کو پوری کرنے، یا کسی مصیبت کو دور کرنے یا مریض کو شفاء وغیرہ دینے کا سوال کرے کیونکہ یہ سب باتیں صرف اللہ سے مانگی جاتی ہیں۔ ان کا مُردوں سے مانگنا اللہ کے ساتھ شرک ہے اور غیر اللہ کی عبادت ہے۔ اور

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اسلام دو بنیادوں پر قائم ہے۔ اول یہ کہ اللہ وحدہٗ لاشریک کی عبادت کی جائے، دوسرے یہ کہ عبادت صرف رسولؐ کے طریقے پر کی جائے۔ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی شہادت کا مطلب بھی یہی ہے۔

اسی طرح کسی کے لئے یہ بھی جائز نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت مانگے۔ اس لئے کہ یہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا حق ہے اسی سے مانگنا چاہیئے، جیسا کہ اس نے فرمایا:

قُلْ لِّلّٰہِ الشَّفَاعَۃُ جَمِیْعًا۔ کہہ دو ساری شفاعتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔

البتہ تم کہہ سکتے ہو کہ اے اللہ اپنے نبی کو میرا شفیع بنا۔ اے اللہ اپنے فرشتوں اور مومن بندوں کو میرا سفارشی بنا، اور اے اللہ میرے فوت شدہ

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

بچوں کو مبــــرا سفارشی بنا، وغیــــرہ، لیکن مُردوں سے کچھ نہیں مانگنا چاہیئے نہ شفاعت نہ دوسری چیز، خواہ انبیاء ہوں یا غیر انبیاء۔ اس لئے کہ ایسا کرنا مشروع نہیں۔ اور میت کا عمل منقطع ہو چکا ہے سوائے اس عمل کے جس کو شارع نے مستثنیٰ کیا ہے۔ اور صحیح مسلم میں ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب انسان مرجاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین طریقوں کے، صدقۂ جاریہ، یا ایسا علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے، یا صالح اولاد جو اس کے لئے دُعا کرے۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں آپ سے شفاعت کرنا جائز تھا اور قیامت کے دن بھی جائز ہوگا کیونکہ آپ کو اس پر قدرت حاصل ہوگی، آپ کے لئے یہ ممکن ہوگا کہ آپ آگے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے شفاعت کے طلبگار کی بابت سوال کریں

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

لیکن دُنیا میں تو معلوم ہے کہ آپ کو اس کی طاقت نہیں۔ یہ صرف آپ ہی کے ساتھ خاص نہیں بلکہ یہ ایک عام بات ہے، آپ کے لئے بھی اور سب کے لئے بھی۔ مسلمان کے لئے یہ تو جائز ہے کہ اپنے بھائی سے کہے کہ میرے رب سے میرے بارے میں ایسی اور ایسی شفاعت کر دو، یعنی میرے لئے دُعا کر دو۔ اور جس سے کہا گیا اس کے لئے بھی جائز ہے کہ وہ اللہ سے سوال کرے۔ اور اگر طلب کی ہوئی چیز مباح ہے تو اپنے بھائی کے لئے اس کی سفارش کر دے۔ لیکن قیامت کے دن کوئی شخص بھی کسی کے لئے اللہ کی اجازت کے بغیر شفاعت نہیں کر سکتا۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ۔	کون ہے جو اللہ کے پاس اس کی اجازت کے بغیر شفاعت کرے

رہی موت کی حالت، تو وہ ایک مخصوص حالت ہے جس کو

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

انسان کی موت سے قبل والی حالت سے ملایا نہیں جا سکتا اور نہ قیامت قائم ہونے کے بعد ہی ملایا جا سکتا ہے کیونکہ میت کا عمل منقطع ہو چکا، اور جو کچھ اس نے اب تک کیا وہ اس کا پابند ہے سوائے اس عمل کے جس کو شارع نے مستثنیٰ کیا ہے لیکن مُردوں سے شفاعت کا طلب کرنا جس کو شارع نے مستثنیٰ نہیں کیا ہے۔ لہذا اس کو مستثنیٰ عمل سے ملایا نہیں جا سکتا۔

اس میں شک نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر میں برزخی زندگی کے ساتھ زندہ ہیں جو شہداء کی زندگی سے زیادہ کامل ہے۔ لیکن وہ ایسی زندگی نہیں جیسی موت کے قبل تھی اور نہ قیامت کے دن کی زندگی ہے بلکہ قبر کی زندگی ایسی ہے جس کی حقیقت وکیفیت کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا، اسی لئے حدیث شریف میں آپ کا یہ ارشاد

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

پہلے گذر چکا ہے:

"جو شخص مجھ پر سلام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ مجھ میں میری رُوح لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیدیتا ہوں۔"

اس سے معلوم ہوا کہ آپ مُردہ ہیں، اور آپ کی رُوح آپ کے جسم سے جُدا ہو چکی ہے بس صرف سلام کے وقت آپ پر لوٹائی جاتی ہے اور آپ کی موت کے دلائل قرآن و سنت سے بہت معروف ہیں۔ اور اہل علم کے نزدیک یہ ایک متفق علیہ مسئلہ ہے۔ لیکن یہ موت آپ کی حیاتِ برزخی کے لئے مانع نہیں، جیسے شہداء کی موت اُن کی حیات برزخی کے لئے مانع نہیں۔ جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا ہے:

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ	جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل
قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	کیے گئے اُن کو مُردہ مت

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

أَمْوَاتًا، بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ (آل عمران ۱۶۹)

خیال کرو بلکہ وہ لوگ زندہ ہیں اپنے پروردگار کے مقرب ہیں ان کو رزق بھی ملتا ہے۔

ہم نے اس مسئلہ کو بہت مفصل اس لئے بیان کیا کہ اس کی بڑی ضرورت تھی اور لوگ اس میں بڑے شبہات میں مبتلا ہیں جو شرک کے داعی اور اللہ کے سوا مردوں کی عبادت کا سبب بنے ہوئے ہیں۔ اللہ ہمیں مخالف شرع باتوں سے بچائے۔

اور زیارت کرنے والے لوگ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے پاس آواز بلند کرتے ہیں اور دیر تک کھڑے رہتے ہیں تو وہ بھی خلاف شرع ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کی آواز پر لوگوں کی آواز کو بلند کرنے سے منع فرمایا ہے اور جس طرح لوگ آپس میں بلند آواز سے باتیں کرتے ہیں اس طرح آپ کے ساتھ کرنے سے منع فرمایا ہے اور لوگوں کو آپ

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا...

www.KitaboSunnat.com

کے پاس نیچی آواز کرنے کی ترغیب دی ہے جیسا کہ فرمایا :

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے ایمان والو اپنی آوازیں
لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ	پیغمبر کی آواز سے بلند مت کیا
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَ	کرو اور نہ اُن سے ایسے کھل کر
لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ	بولا کرو جیسے تم آپس میں ایک
كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ	دوسرے سے کھل کر بولا کرتے
اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ	ہو، کہیں تمہارے اعمال برباد
اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ۔	نہ ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ	ہو۔ بیشک جو لوگ اپنی آوازوں
اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ	کو رسول اللہ کے سامنے پست
اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	رکھتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ	کے قلوب کو اللہ تعالیٰ نے
لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ	تقویٰ کے لئے خاص کر دیا ہے

نت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

وَ اَجْرٌ عَظِیْمٌ۔ ان لوگوں کے لئے مغفرت

(الحجرات ۲) اور اجر عظیم ہے۔

اور اس لئے بھی کہ آپ کی قبر کے پاس دیر تک کھڑے رہنا اور بار بار آپ پر سلام پڑھنے سے بھیڑ میں اضافہ ہوگا اور آپ کی قبر کے پاس شور و غل بڑھے گا جو ان باتوں کے خلاف ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ان آیتوں میں مشروع کیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ اور مردہ دونوں حالتوں میں قابل احترام ہیں۔ لہذا کسی مومن کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ ایسا عمل کرے جو ادب شرعی کے خلاف ہے۔ اسی طرح جو زائر آپ کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر اور قبر کو سامنے کر کے ہاتھ اٹھا کر دعاء مانگتے ہیں تو یہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ان کے متبعین اور سلف صالحین کے خلاف ہے بلکہ ایجاد کی ہوئی بدعت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "میرے طریقہ کو مضبوط پکڑو اور

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

میرے بعد ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقہ کو مضبوط پکڑو اور دانتوں سے دبالو اور ایجاد کی ہوئی باتوں سے بچو، اس لئے کہ ہر ایجاد کی ہوئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت ضلالت ہے (ابوداؤد نسائی باسناد حسن) اور آپ کا ارشاد ہے:

"جس شخص نے دین میں کوئی ایسا کام ایجاد کیا جو نہیں تھا وہ مردود ہے" اور علی ابن حسین زین العابدین رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے پاس دعا کر رہا ہے، تو آپ نے اسے منع کیا اور فرمایا کہ میں تم کو ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جس کو میرے والد نے اور انھوں نے اپنے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرماتے تھے:

"میری قبر کو تہوار نہ بنانا اور نہ اپنے گھروں کو قبریں بنانا، اور مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تمہارا سلام بھیجنا مجھ تک پہونچتا ہے تم جہاں کہیں رہو (اخرجہ الحافظ محمد بن عبدالواحد المقدسی فی کتابہ المختارۃ)

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح جو زائر آپ پر سلام بھیجتے وقت اپنا داہنا ہاتھ بائیں پر رکھ کر سینے پر یا سینے کے نیچے مصلّی کی طرح بناتے ہیں تو یہ ہیئت بھی آپ پر سلام کرتے وقت اور نہ ہی کسی بادشاہ اور لیڈر وغیرہ کے اوپر سلام کرتے وقت بنانا جائز ہے، کیونکہ یہ ہیئت ذلّت وخضوع اور عبادت کی ہے جو اللہ کے سوا کسی کے لیے جائز نہیں۔ جیسا کہ حافظ ابن حجرؒ نے اس کو علماء سے نقل کیا ہے۔ اور اس بارے میں جو بھی غور کرے گا اس کے لیے یہ مسئلہ بالکل واضح اور عیاں ہے بشرطیکہ اس کا مقصد سلف صالح کی اتباع ہو۔ لیکن جس پر تعصب اور خواہش نفس اور اندھی تقلید اور سلف صالح کے طریقہ کیطرف دعوت دینے والوں کے ساتھ بدگمانی غالب ہو تو اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ ہم اللہ سے اپنے لیے اور اس کے لیے ہدایت مانگتے ہیں اور حق کو تمام چیزوں پر ترجیح دینے کی توفیق مانگتے ہیں۔ اِنَّہٗ سُبْحَانَہٗ خَیْرُ مَسْئُولٍ

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح جو لوگ دُور سے قبر شریف کو سامنے کرتے ہیں اور اپنے ہونٹوں کو سلام یا دُعا کے لئے ہلاتے ہیں تو یہ سب کھلی بدعات ہی میں شامل ہیں، اور کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ دین میں وہ باتیں ایجاد کرے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی ہے اور وہ ان کاموں کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور دوستی کے بجائے ظلم کا مرتکب ہو رہا ہے۔ اور امام مالکؒ نے اس جیسے عمل کو بہت بُرا سمجھتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس اُمت کے آخری لوگوں کی اصلاح بھی اُنھیں چیزوں سے ہوگی جن سے پہلے لوگوں کی ہوئی تھی۔ اور سب کو معلوم ہے کہ اس اُمت کے پہلے لوگوں کو جس چیز نے سُدھارا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفائے راشدین اور آپ کے صحابہ اور تابعین کے طریقہ پر چلنا ہی تھا اور اس اُمت کے آخری لوگ بھی اس کو مضبوط تھام کر اور اس پر چل کر ہی سُدھر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

کو ایسی بات کی توفیق دے جس میں ان کی سعادت اور دنیا و آخرت میں عزت ہو۔ اِنَّہٗ جَوَادٌ کَرِیْمٌ۔

تنبیہ: قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت حج کے لئے نہ واجب ہے نہ شرط، جیسا کہ کچھ لوگوں کا خیال ہے۔ بلکہ جو لوگ مسجد نبوی کی زیارت کریں یا مسجد سے قریب ہوں ان کے لئے مسجد کی زیارت کے ساتھ قبر کی زیارت بھی مستحب ہے، لیکن جو لوگ مدینہ منورہ سے دور ہوں اُن کے لئے جائز نہیں ہے کہ قبر نبوی کی زیارت کی نیت سے سفر کر کے مدینہ آئیں۔ البتہ مسجد نبوی کے لئے سفر کر کے آ سکتے ہیں۔ جب مدینہ آ جائیں تو آپ کی قبر اور حضرت ابو بکر و عمر کی قبروں کی بھی زیارت کریں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دونوں ساتھیوں کی قبروں کی

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

زیارت مسجد نبوی کی زیارت کے ضمن میں ہے، جیسا کہ صحیحین کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"صرف تین مسجدوں کی طرف سفر کیا جائے، مسجد الحرام، میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ" اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی اور کی قبر کے لئے سفر کرنا جائز ہوتا تو آپ اُمت کو ضرور بتاتے اور اس کی فضیلت کی طرف ان کی رہنمائی فرماتے، اس لئے کہ آپ سب سے زیادہ لوگوں کے خیر خواہ، سب سے زیادہ اللہ کو جاننے والے اور سب سے زیادہ اللہ سے خوف کھانے والے تھے۔ اور آپ نے پوری طرح نبوت کا اعلان فرمادیا، اور اُمت کو ہر بھلائی بتادی اور ہر بُرائی سے ڈرادیا، کیوں نہ ہو، آپ نے ان تین مسجدوں کے سوا اور کہیں کے لئے سفر کرنے سے روکا اور فرمایا: "میری قبر کو عید مت بناؤ اور نہ اپنے گھروں کو قبرستان، اور میرے اوپر درود بھیجو، تمہارا درود تم

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

جہاں کہیں بھی رہو مجھ تک پہونچ جائے گا۔"

اور قبر نبوی کی زیارت کے لئے سفر کرنے کو مشروع کہنا دراصل قبر کو تہوار بنانا ہے اور غلو و مبالغہ آرائی کی جس ممنوعات سے آپ ڈرتے تھے اسی کا واقع ہو جانا جیسا کہ بہت سے لوگ اس میں مبتلا ہو چکے ہیں محض اس عقیدہ کی وجہ سے ہے کہ لوگ قبر کی زیارت کے لئے سفر کو مشروع سمجھتے ہیں۔

اور اس باب میں جو حدیثیں بیان کی جاتی ہیں جن کو وہ لوگ جو قبر نبوی کے لئے سفر کو مشروع سمجھتے ہیں وہ سب حدیثیں ضعیف الاسناد بلکہ موضوع ہیں، جن کے ضعف پر محدثین کرام جیسے دارقطنی، بیہقی، حافظ ابن حجر وغیرہ نے تنبیہ کی ہے لہذا یہ کسی طرح جائز نہیں کہ ان ضعیف احادیث کو صحیح احادیث کے مقابلے میں پیش کیا جائے جو ان تینوں مساجد کے سوا سفر کی حرمت کو بیان کرتی ہیں۔ آپ حضرات کی معلومات کے لئے

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

ان موضوع احادیث میں سے کچھ کو بیان کیا جاتا ہے تاکہ آپ ان کو پہچان جائیں اور ان سے دھوکا کھانے سے بچ جائیں۔ (۱) جس نے حج کیا اور میری زیارت نہیں کی اُس نے مجھ پر ظلم کیا (۲) جس نے میری موت کے بعد میری زیارت کی گویا اُس نے میری زندگی میں زیارت کی " (۳) جس نے ایک ہی سال میں میری اور میرے والد ابراہیم کی زیارت کی میں اللہ کے پاس اس کیلئے جنت کا ضامن ہوں " (۴) اور جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی "

یہ اور اس قسم کی حدیثیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہیں۔ حافظ ابن حجر نے ان احادیث کو ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے کہ ان تمام احادیث کے طرق موضوع ہیں " اور حافظ عقیلی نے فرمایا " اس طرح کی کوئی حدیث بھی صحیح نہیں " اور امام ابن تیمیہ نے فرمایا کہ یہ سب ہی روایات موضوع ہیں " .... یہ آپ کے علم وحفظ اور اطلاع کے لئے کافی ہے۔ اگر ان میں کوئی چیز ثابت

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

ہوتی تو صحابہ ہم سے پہلے اس پر عمل کرتے، اُمت کو بتلاتے اور اس پر عمل کی دعوت دیتے کیونکہ صحابہ رضؓ انبیاء کے بعد سب سے بہتر لوگ ہیں اور حدود الٰہی کا سب سے زیادہ علم انہیں کو ہے اور اللہ نے اپنے بندوں کیلئے جو شریعت بنائی ہے اس کو صحابہؓ ہی سب سے زیادہ جانتے ہیں اور اللہ و خلق خدا کے سب سے بڑے خیر خواہ وہی ہیں۔ جب ان احادیث کے متعلق ان کی طرف سے کوئی بات منقول نہیں تو معلوم ہوا کہ یہ سب غیر مشروع ہے۔ اگر کوئی حدیث ان میں سے صحیح بھی ہوتی تو اس کو شرعی زیارت پر محمول کیا جاتا جس سے صرف قبر کے لئے سفر کرنے کا ثبوت نہیں ملتا۔ اس مفہوم سے دونوں احادیث کے درمیان تطبیق بھی ہو جاتی ہے۔ واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم۔

مدینہ کی زیارت کرنے والے کے لئے مسجد قبا کی زیارت اور اس میں نماز پڑھنی بھی مستحب ہے جیسا کہ عبداللہ ابن عمرؓ کی حدیث

...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قبا کی زیارت سواری پر اور پیدل چل کر کرتے تھے اور اس میں ۲ دو رکعت نماز پڑھتے تھے (بخاری ومسلم) اور سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے گھر وضو کیا پھر مسجد قبا آکر اس میں نماز پڑھی اس کے لئے ایک عمرہ کا اجر ہوگیا (احمد، نسائی، ابن ماجہ، حاکم)۔ اسی طرح بقیع اور شہداء کی قبروں، اور حمزہ رضہ کی قبر کی زیارت بھی مسنون ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی زیارت کیا کرتے اور ان کے لئے دعاء فرمایا کرتے تھے، اور آپ کا یہ ارشاد بھی ہے کہ "قبروں کی زیارت کرو وہ تمہیں آخرت کی یاد دلاتی ہیں" (مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو تعلیم دیتے تھے کہ جب وہ قبروں کی زیارت کریں تو یوں کہیں:

"اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ — اے مومنو اور مسلمانوں کے گھر

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔	والو تم پر سلام ہو اور ہم انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگتے ہیں۔

(اخرجہ مسلم، عن حدیث سلیمان ابن بریدہ)

اور ترمذی میں عبداللہ ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے قبرستان سے گذرے تو ان کی طرف رُخ کر کے فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ، أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ۔	اے قبر والو تم پر سلامتی ہو اللہ ہم کو اور تم کو بخش دے تم ہم سے پہلے گئے اور ہم تمہارے بعد میں ہیں۔

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ قبروں کی شرعی زیارت کا مقصد یہ ہے کہ وہ آخرت کو یاد دلاتی ہیں، اور اس سے مُردوں کے ساتھ نیکی کرنے اور ان کے لئے دُعاء ورحم کی درخواست کرنے کا موقع ملتا ہے۔

لیکن قبروں کے پاس دُعاء کی نیت سے زیارت کرنا، یا وہاں بیٹھنا، یا اُن سے حاجت روائی، یا بیماروں کی شفاء کا سوال کرنا، یا ان کی ذات، یا ان کے مرتبہ وغیرہ کے واسطے سے اللہ سے مانگنا تو ایسی زیارت بدعت منکرہ ہے۔ نہ اللہ اور اس کے رسولؐ نے اس کو مشروع کیا، نہ سلف صالح نے اس پر عمل کیا، بلکہ یہ ان قبیح باتوں میں سے ہے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ آپ کا ارشاد ہے:

• قبروں کی زیارت کرو لیکن بدگوئی مت کرو۔

یہ سارے امور بدعت ہونے میں تو ایک ہیں لیکن سب کے

مت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

مراتب الگ ہیں۔ کچھ تو بدعت ہیں شرک نہیں ہیں، جیسے قبروں کے پاس اللہ سے دُعا کرنا اور میت کے حق اور مرتبہ کے واسطے سے دُعا مانگنا؛ اور بعض شرک اکبر ہیں، جیسے مُردوں کو پکارنا، اُن سے مدد مانگنا وغیرہ۔

ان باتوں کا مفصل بیان اس سے پہلے ہو چکا ہے، لہذا ان سے متنبہ رہنا چاہیئے اور اللہ سے حق کی توفیق اور ہدایت مانگنی چاہیئے۔ اللہ ہی توفیقِ ہدایت دینے والا ہے، اس کے سوا نہ کوئی معبود ہے نہ رب۔"

اس رسالہ کی بابت ہماری یہ آخری بات تھی جسے ہم نے لکھوا دیا۔

والحمد لله اولاً وآخراً، وصلى الله على عبده ورسوله وخيرته من خلقه محمد وعلى آله وأصحابه ومن تبعهم باحسان الى يوم الدين

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

رقم الإيداع: ١٦٠٠ / ١٦

ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

www.KitaboSunnat.com

من مطبوعات
وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد

التحقيق والإيضاح

لكثير من مسائل الحج والعمرة والزيارة
على ضوء الكتاب والسنة

تأليف

العلامة الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز

ترجمة

الشيخ مختار أحمد ندوي

باللغة الأردية

أشرفت وكالة شؤون المطبوعات والنشر بالوزارة على إصداره

١٤٢٣هـ

www.KitaboSunnat.com
...ت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا

١٥٤

التحقيق والإيضاح

لكثير من مسائل الحج والعمرة والزيارة على ضوء الكتاب والسنة

تأليف

العلامة الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز

رحمه الله

ترجمة

الشيخ مختار أحمد الندوي

باللغة الأسامية

طبع ونشر

وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد

المملكة العربية السعودية